

D^r WALKER'S
MOORTUOLE KEE PUNLEE EITAE

بتدی کی پی کتاب

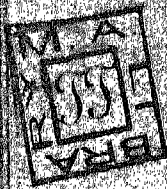
ڈاکٹر واکر صاحب

کیورٹر کتب خانہ سرکاری ممالک مغربی نے
پنڈت جیشنکر اور پنڈت من لال کی مدد سے
بنائی

۹۲/۱۵

۲۰-۳-۱۱

حسب الارشاد فضل بنیاد بنیاد علی القاب نواب لفٹننٹ گورنر بہار و ممالک مغربی کے



بموجب ایماؤ

جناب صاحب ڈاکٹر آف میڈیکل سائنس بہار و ممالک مغربی کے
واسطے استعمال طلباء و مدارس کے

الہ آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپی گئی

تیسرے
نئی جلد

۱۸۹۱ء

۲۰۰۰۰ جلد

Copy

A

GRAMMAR

OF THE

HINDUSTANI LANGUAGE.

BY JOHN SHAKESPEAR,

PROFESSOR OF ORIENTAL LANGUAGES AT THE EAST-INDIA COMPANY'S
MILITARY SEMINARY.

سُخَن کي طلبگار هين عقلمند “سُخَن سي هي نامِ نکويان بلند”
سُخَن کي کرين قدر مردانِ کار “سُخَن نام اُن کا رکهي بر قرار”

THIRD EDITION.

LONDON:

PRINTED FOR THE AUTHOR,

By Cox and Baylis, 75, Great Queen Street, Lincoln's-Inn-Fields,

And Sold by KINGSBURY, PARBURY, and ALLEN, Booksellers to the
Honourable East-India Company, Leadenhall Street.

1826.

گورنمنٹ پبلشنگ سہیل خولہ

ڈاکٹر واکر صاحب کی

مبتدی کی پہلی کتاب

حروف تہجی

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U5516

فارسی کی حروف تہجی میں ۳۲ حروف ہیں ان کی صورت یہ ہے

ا ب پ ت ث

ج چ ح خ و ز ر

س ش ص ض ط

ظ ع غ ف ق

ک گ ل م ن و ہ ی

واسطے امتحان مبتدی کے حروف تہجی آٹھ لکھی جاتی ہے

ی ہ و ن م ل گ ک ق ف
 غ ع ط ض ص ش
 س ژ ز ر ف و خ ح چ
 ج ث ت پ ب ا

واسطے امتحان مبتدی کے حروف تہجی درہم برہم لکھی جاتی ہے

ص ک ط ز و ش گ ج
 ہ ح ن ث ل ت ی س
 ج ب ا م ض ط ف ذ
 چ خ پ غ ق و ر ژ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

حرکتین

خ	بر	جیا	بڑتر	خ	جیا	آم	خ	زیر کی تنوین	جیا	سہا
خ	زیر	جیا	کلیل	خ	تشدید	سچا	خ	زیر کی تنوین	جیا	سیم
خ	پیش	جیا	بلبل	خ	جزم	چلم	خ	پیش کی تنوین	جیا	سیم

زیر کی تختی

ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
ز	ز	ث	س	ش	ص	ض	ط	ع	غ
ن	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

زیر کی تختی

ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
ز	ز	ث	س	ش	ص	ض	ط	ع	غ
ن	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

پیش کی تختی

ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
ز	ز	ث	س	ش	ص	ض	ط	ع	غ
ن	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

زیر زیر او پیش کی تختی

ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
ز	ز	ث	س	ش	ص	ض	ط	ع	غ
ن	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

دو حرفوں کی سختی

یہ سختی و طرح سے پڑھی جاتی ہے یعنی سیدھی اور آڑھی فقط دستور پڑھنے کا بہہ ہے کہ پہلے زبردستی

اَبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ اِبْرَ

باب ب پ بت ببت بنج نجو

پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten musical notation on a five-line staff, featuring various notes and rests.

[illegible][illegible][illegible][illegible]

خا خب خپ خت خث خج خح خد خذ خه خه خو خو خو

را دِبِ وِبِ وِتْ وِیْتْ وِجْ مَجْ وُحْ وُحْ وُوْ وُوْ وِرْ وِرْ وَرِ وَرِ

[illegible][illegible]

ر ر پ ر ت ر ت ر س ر ج ر ح ر د ر د ر د ر د ر د ر د

ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط / ط

ز ن ز ن ر ت ر ت ز ج ز ج ز ح ز ح ز و ز و ز و ز و ز و ز و ز و

۱۰۰۰ ۹۰۰ ۸۰۰ ۷۰۰ ۶۰۰ ۵۰۰ ۴۰۰ ۳۰۰ ۲۰۰ ۱۰۰ ۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

دو حرفوں کی تختی

پڑھنا چاہیے دوسرے زیر سے تیسرے پیش سے جیسا کہ الف بی زیر اب زیر اب پیش اب

اَشْ اَصْ اِظْ اِغْ اَفْ اَقْ اَكْ اَلْ اَمْ اِنْ اُوْ اِوْ اِیْ

بَشْ بَصْ بِظْ بِغْ بَفْ بَقْ بَكْ بَلْ بَمْ بِنْ بُوْ بِوْ بِیْ

پَشْ پَصْ پِظْ پِغْ پَفْ پَقْ پَكْ پِلْ پِمْ پِنْ پُوْ پِوْ پِیْ

تَشْ تَصْ تِظْ تِغْ تَفْ تَقْ تَكْ تَلْ تَمْ تِنْ تُوْ تِوْ تِیْ

ٹَشْ ٹَصْ ٹِظْ ٹِغْ ٹَفْ ٹَقْ ٹَكْ ٹِلْ ٹَمْ ٹِنْ ٹُوْ ٹِوْ ٹِیْ

ثَشْ ثَصْ ثِظْ ثِغْ ثَفْ ثَقْ ثَكْ ثَلْ ثَمْ ثِنْ ثُوْ ثِوْ ثِیْ

جَشْ جَصْ جِظْ جِغْ جَفْ جَقْ جَكْ جَلْ جَمْ جِنْ جُوْ جِوْ جِیْ

چَشْ چَصْ چِظْ چِغْ چَفْ چَقْ چَكْ چَلْ چَمْ چِنْ چُوْ چِوْ چِیْ

حَشْ حَصْ حِظْ حِغْ حَفْ حَقْ حَكْ حَلْ حَمْ حِنْ حُوْ حِوْ حِیْ

خَشْ خَصْ خِظْ خِغْ خَفْ خَقْ خَكْ خَلْ خَمْ خِنْ خُوْ خِوْ خِیْ

دَشْ دَصْ دِظْ دِغْ دَفْ دَقْ دَكْ دَلْ دَمْ دِنْ دُوْ دِوْ دِیْ

ڈَشْ ڈَصْ ڈِظْ ڈِغْ ڈَفْ ڈَقْ ڈَكْ ڈَلْ ڈَمْ ڈِنْ ڈُوْ ڈِوْ ڈِیْ

ذَشْ ذَصْ ذِظْ ذِغْ ذَفْ ذَقْ ذَكْ ذَلْ ذَمْ ذِنْ ذُوْ ذِوْ ذِیْ

رَشْ رَصْ رِظْ رِغْ رَفْ رَقْ رَكْ رَلْ رَمْ رِنْ رُوْ رِوْ رِیْ

ڑَشْ ڑَصْ ڑِظْ ڑِغْ ڑَفْ ڑَقْ ڑَكْ ڑَلْ ڑَمْ ڑِنْ ڑُوْ ڑِوْ ڑِیْ

زَشْ زَصْ زِظْ زِغْ زَفْ زَقْ زَكْ زَلْ زَمْ زِنْ زُوْ زِوْ زِیْ

ژَشْ ژَصْ ژِظْ ژِغْ ژَفْ ژَقْ ژَكْ ژَلْ ژَمْ ژِنْ ژُوْ ژِوْ ژِیْ

سَشْ سَصْ سِظْ سِغْ سَفْ سَقْ سَكْ سَلْ سَمْ سِنْ سُوْ سِوْ سِیْ

شَشْ شَصْ شِظْ شِغْ شَفْ شَقْ شَكْ شَلْ شَمْ شِنْ شُوْ شِوْ شِیْ

تین حرفوں کے ملاوٹ کے لفظ

اول	آخر	اَجَل	اَجْر	اَفْت	اَکَر
بَدَل	بَہل	بَغْل	بَدَل	بَاغ	بَات
پَری	پَوَن	پَہن	پَہم	پَہن	پَہر
تَمَر	تَمَبَر	تَمَم	تَمَر	تَوَا	تَاچ
تَنّا	تَمَن	تَمَر	تَمَت	تَوَر	تَوَاب
جَشن	جَشن	جَمَن	جَمَن	جَمَع	جَوَر
حِیا	حِنّا	حَلَف	حَم	حَیَف	حَرَم
خَبَر	خَطَر	خَم	خَطّا	خَمَن	خَوَف
دَرَم	دَوَل	دَوّا	دَوَل	دَوّا	دَوِن
دَوکی	دَوَمَن	دَوَن	دَوَلت	دَوِل	دَوَات
رَوَل	رَتَن	رَاک	رَاچ	رَاَل	رَوپ
زَہر	زَمَن	زَرِی	زَاغ	زَرَو	زَوَر
سَخَن	سَفَر	سَید	سَطَر	سَبَق	سَال
سَلَم	شَر	شَکَر	شَجَر	شَرِج	شَیہ
صَفَت	صَمَع	صَح	صَنَع	صَدَر	صَلَح
ضَر	ضَب	ضَحک	ضَعَف	ضَمار	ضَمَن
طَیج	طَمَع	طَبَق	طَبَل	طَلَب	طَاش
ظَہر	ظَہر	ظَلَّہ	ظَہر	ظَلَم	ظَلَف
عَمَر	عَشَر	عَمَق	عَرَف	عَرَب	عَدَم
غَضَب	غَبَن	غَمَل	غَار	غَلَط	غَوَر
فَیج	فَیض	فَجَر	فَمَم	فَنّا	فَرِج
قَلَم	قَبّا	قَمَر	قَم	قَسَم	قَوَم
کَرَم	کَرَن	کَس	کَمَل	کَان	کُتَب
گَرَم	گَرگ	گَجَر	گَلّا	گَہر	گَوَل
لَقّا	لَہر	لَکِن	لَعَل	لَکَن	لَات
مَہر	مَوَم	مَحَل	مَہر	مَہت	مَہر
نَہم	نَہر	نَدَر	نَظَر	نَہِگ	نَان
وَرَم	وَرَق	وَلَد	وَضَع	وَدَم	وَجہ
ہَزل	ہَرَن	ہَدَم	ہَان	ہَوَل	ہَوّا
یَکَم	یَمَن	یَوَر	یَار	یَاو	یَوَم

چھوٹے کی اور سے بڑے کو

سدا سے یہی مشہر اچھی مشہور تھانی سدا وہاں گویا سدا گن گوریت کا کاجی شری پانچ کوڑھے رام جیو گویا گھی اگر ہسم
 رام لعل کی رام پانچ یہاں کے سماچار پہلے ہین تمہارے سدا پہلے چاہیں اگے بہت دنوں سے تمہاری چھٹی نہیں آئی سو لکھنا اور
 یعنی سنا ہے کہ بابو سیٹھ کے گھر میں کچھ آپس میں منچال سیٹھانی اور ان کے بہتیون میں ہوئی ہے سو اس کے سماچار دریافت کر کے لکھنا
 کہ یہ بات سچ ہے یا کچھ بزار و خبر ہے اور اندون بیض بہت پھیل رہا ہے سو تم ٹھوڑا کھانا اور بہت ڈولنا مت کیونکہ ہمارے
 اوپر تمہیں مالک ہوں یا وہ خیر سدا کے سماچار لکھنا فقط متی کا تک بدی نہیں سمجھتا ۱۹۰۹

حکمزہ

حرف دو قسم کے ہیں یعنی حرف علت جیسا **آ** و **ی** باقی حروف حرف صحیح کہلاتے ہیں جب دو حرف علت ایک لفظ کے بیچ میں ایک جگہ آپرین اور اس جگہ فی حرف علت علیہ علیہ بولنا چاہیں تو اس حالت میں دونوں جچین ہمزہ (و) کا نشان لکھنا چاہیے جیسا کہ ہوئی کہ حسین و اور سی کی آواز الگ الگ بول جاتی ہے جیسا کہ آئین کہ جہان آ اور سی کے بیچ میں ہمزہ (و) لگانے سے یہ دونوں حرف علت علیہ علیہ بولے جاتے ہیں اگر ہمزہ (و) نہ ہوتا تو آ اور سی آپس میں ملکر کہتے بولے جاتے جیسا کہ اپنیٹ کہ حسین و حرف علت یعنی آ اور سی کے آپس میں ملنے سے ایک آواز اسی پیدا ہوتی ہے

کہ ہوئی کہ کوئی کہ آئین کہ آئینہ کہ حلوائی کہ گولشائین کہ گھائل کہ گاؤ کہ لاؤ کہ کھاؤ کہ جاؤ کہ کڑائی کہ پیالیش کہ تولائی کہ بنوائی کہ چھپوائی

جرم

جہان کوئی حرف علت کی آواز دو حرف صحیح کے جچین لکھنا نہ ہوتا وہاں جرم (ج) کا نشان لکھا جاتا ہے جب ایک لفظ کے بیچ میں دو حرف صحیح ایک جگہ آپرین جچے جچین کوئی حرف علت کی آواز لکھنا نہ ہوتا وہاں پہلے حرف کے اوپر جرم کا نشان لکھنا چاہیے جیسا کہ نبض کہ حسین کہ ب کے اوپر جرم کا نشان لکھنے سے پڑھنے والے کو معلوم ہوگا کہ **ب** اور **ض** کے جچین کوئی حرف علت کی آواز خواہ انکی حرکتیں نکلتی نہیں کیونکہ اگر جرم (ج) کا نشان نہ ہوتا تو لفظ **نباض** بولا جائیگا

کہ اسم کہ حرف کہ ضبط کہ اھر کہ زرد کہ وخل کہ قتل کہ شرط

تشدید

جب تشدید کا نشان کسی حرف کے اوپر لگایا جاتا ہے تو پڑھنے والے کو معلوم ہوگا کہ وہ حرف دوبارہ بولا جائیگا جیسا کہ حسین کہ کی آواز تشدید کے لگنے سے **ت** دوبارہ بولا جاتا ہے جیسا کہ لفظ اس طرح لکھا جاتا ہے **تت** کہ مدت کہ شدت کہ ہمت کہ تھو کہ چکی کہ علت کہ محمد کہ حدت

تنوین

تنوین کی تین صورتیں ہیں یعنی زبر کی کہ ا کہ اور زیر کی کہ ا کہ او پیش کی کہ ا کہ ہوتی ہے کہ تنوین کے لگانے سے آخر حرف علت کی آواز کے ساتھ پڑا جاتا ہے جیسا کہ خصوصاً کہ جو ایسا پڑا جاتا ہے جیسا کہ خصوصاً کہ خصوصاً کہ جو ایسا پڑا جاتا ہے جیسا کہ خصوصاً کہ ایضاً کہ اتفاقاً کہ فوراً کہ حقیقاً کہ جلفاً کہ ایماناً کہ تخمیناً کہ ضرباً

چٹھی بڑے کی اور سے چھوٹے کو

سوت شری اگر شبہ ستہانی سر و اوپا یوگیہ چرخو رام لعل یوگیہ لکھی متہ اسے شبہ کاشی کوڑھ رام کی اسپس چٹیا پنک
سماچار پہلے پن تمہارے سد پہلے چاہین آگے تمہاری کانک بدی پنچین کی لکھی چٹھی آئی سماچار جانے تنے لکھا کہ بابو سیٹھ کے گھر
مین کچھ فدا پسین ہوا سو بہ بات جھوٹ ہے یہاں تو کچھ چرچا نہیں ہے سو جانتا اور ہکو بخار آگیا تھا سو اب آرام ہے فکر کرنا
نہیں پر دیز سے رھتے ہیں اور کئی سو آدی یہاں مرے مین اور سو بھی یہاں ناقص چلی ہے اب ہم بھی جو شے بابا کی حویلی مین سے اسکنڈہ پر جا
ہین دوا کا دہش کے مندر کے پیچھے شبہ متی کانک بدی دسین سمت ۱۹۰۹

چٹھی بیٹے کی اور سے باپ کو

سدہ شری سیو اپور شبہ ستہانی سر و اوپا یوگیہ راجیہ شری داوا جی شری پانچ کر پارام جی یوگیہ لکھی میری سے مہن رام
کی رام رام پنچا یہاں دوان شری جی سہاے آگے سماچار ایک پنچا ہمارے پٹی کی مالگندادی سالیانہ لکھی گئی سے اسمین سے ایک
ایک قسط کے امان لکھے ہوتے ہیں سو نو مبر کی قسط تو دیدی ہے اور دسمبر کی قسط پوری پڑ جائے اتنی جمع نہیں دیکھتی اور منسا رام کا کا تو
کہتا ہے کہ مجھے تمہارے نفع توڑے سے کچھ کام نہیں میرے تو منافع کے پچاس روپیہ دیدو سو تم ایک میرا نانہین تو یہاں بکھڑا پڑا
آگے شبہ متی پوس بدی دوج سمت ۱۹۰۹

چٹھی پتا کی اور سے پتر کو

سوت شری میری شبہ ستہانی سر و اوپا یوگیہ چرخو لالہ مہن لعل یوگیہ لکھی سیو اپور سے کر پارام کی اسپس چٹیا آگے تنے
منسا رام کے لئے لکھا کہ وہ نفع کے پچاس روپیا مانگے ہے توڑے نفع سے کچھ مطلب نہیں ہے تو اسے کہو کہ اس بات کی لکھاؤٹ لکھائے
اور ایک عرضی تحصیل داری مین دیدینا کہ منسا رام سرکاری قسط کے دینے مین جہگڑا کرتا ہے آگے کو امین لاکر پٹی کی پٹ کروا لیں
کچھ جہگڑا کرے اور جو مین چلا آون تو یہاں کی مالگنداری کے کام مین گڑبڑ ہو جائیگی اس سے جیسے بننے دینے منسا رام کو سمجھا کر کام
چلانا وہ مانے تو بوسہ سے روپیا اور دارے قسط پنچا نا آگے کوٹ کر داکھڑا متاؤ گے فقط شبہ متی پوس بدی سمت ۱۹۱۱

چٹھی برابر والے کو

سوت شری بندرا بن مہا شبہ ستہانی سر و اوپا یوگیہ براجمان شری پانچ راوہ لعل یوگیہ لکھی اگر سچا لک رام کی رام
پنچا یہاں کے سماچار پہلے پنک سماچار سد پہلے چاہین آگے لڑ کو کو خوب پڑانا اور کھیل کو دین مت لگانا لڑ کو کو کہانے پلانے کا پیا کرنا
چاہیے اور پڑھنے کے وقت انکو تاڑنا کرنی آجت ہے آگے یہاں گہیون بہت منہنگا ہو گیا ہے تمہارے یہاں کھیتی گہیون کی سہوئے تو
آج کل دوئے ہوتے ہیں اور گھی یہاں سستا ہے کہو تو بھیج دین اسین بھی کچھ نفع ہی ہوگا اور ناج کا بہاؤ گہیون ۲۴ مار باجرو ۲۴
مونگ ۳۸ مار گور ۱۱ مار گہی ۳ مار آج دن یہ بہاؤ ہے کل کی ایشور جاتین فقط ۱۰ متی پوس بدی جو تھہ سمت ۱۹۰۹

سما کا

۱	عمد	ایک	۲۶	عمد	چھپیس	۵۱	لکھ	ایک	۶۶	چھتر	۱	عمد	ایک
۲	عمد	دو	۲۷	عمد	ستائیس	۵۲	عمد	بامن	۶۷	ستتر	۱۰	عمد	دس
۳	عمد	تین	۲۸	عمد	اٹھائیس	۵۳	عمد	ترپن	۶۸	مئیس	۱۰۰	مار	ایک سو
۴	عمد	چار	۲۹	عمد	اونیس	۵۴	عمد	چوہن	۶۹	لکھ	۱۰۰۰	ال	ایک ہزار
۵	عمد	پانچ	۳۰	عمد	تیس	۵۵	عمد	چھن	۷۰	عمد	۱۰۰۰۰	عم	دس ہزار
۶	عمد	چھ	۳۱	عمد	اکیس	۵۶	عمد	چھن	۷۱	لکھ	۱۰۰۰۰۰	لکھ	ایک لاکھ
۷	عمد	سات	۳۲	عمد	بیس	۵۷	عمد	ستارن	۷۲	عمد	۱۰۰۰۰۰۰	لکھ	دس لاکھ
۸	عمد	آٹھ	۳۳	عمد	تینیس	۵۸	عمد	اٹھان	۷۳	عمد	۱۰۰۰۰۰۰۰	لکھ	ایک کروڑ
۹	عمد	نو	۳۴	عمد	چونتیس	۵۹	عمد	اونٹھ	۷۴	عمد	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	لکھ	ایک کروڑ
۱۰	عمد	دس	۳۵	عمد	پینتیس	۶۰	عمد	ساتھ	۷۵	عمد		لکھ	
۱۱	عمد	لکھ گیارہ	۳۶	عمد	چھتیس	۶۱	عمد	اکٹھ	۷۶	عمد		لکھ	
۱۲	عمد	بارہ	۳۷	عمد	سینتین	۶۲	عمد	باسٹھ	۷۷	عمد		لکھ	
۱۳	عمد	تیرہ	۳۸	عمد	اڑتیس	۶۳	عمد	ترستھ	۷۸	عمد		لکھ	
۱۴	عمد	چودھ	۳۹	عمد	اتالیس	۶۴	عمد	چوتھ	۷۹	عمد		لکھ	
۱۵	عمد	بندہ	۴۰	عمد	چالیس	۶۵	عمد	پنٹھ	۸۰	عمد		لکھ	
۱۶	عمد	سولہ	۴۱	عمد	اکتالیس	۶۶	عمد	چھپتھ	۸۱	عمد		لکھ	
۱۷	عمد	سترہ	۴۲	عمد	سیالیس	۶۷	عمد	ستھ	۸۲	عمد		لکھ	
۱۸	عمد	اٹھارہ	۴۳	عمد	تین تالیس	۶۸	عمد	اڑتھ	۸۳	عمد		لکھ	
۱۹	عمد	اونیس	۴۴	عمد	چوالیس	۶۹	عمد	اونٹھ	۸۴	عمد		لکھ	
۲۰	عمد	بیس	۴۵	عمد	پین تالیس	۷۰	عمد	ستتر	۸۵	عمد		لکھ	
۲۱	عمد	اکیس	۴۶	عمد	چھتالیس	۷۱	عمد	اکھتر	۸۶	عمد		لکھ	
۲۲	عمد	بیس	۴۷	عمد	سین تالیس	۷۲	عمد	تتر	۸۷	عمد		لکھ	
۲۳	عمد	تینیس	۴۸	عمد	اڑتالیس	۷۳	عمد	تھتر	۸۸	عمد		لکھ	
۲۴	عمد	چوبیس	۴۹	عمد	اونچاس	۷۴	عمد	چھتر	۸۹	عمد		لکھ	
۲۵	عمد	چھپیس	۵۰	عمد	بچائیس	۷۵	عمد	چھتر	۹۰	عمد		لکھ	

عرضی واسطے حضور صاحب مجسمت بہادر کے

غریب پیر و رسالت

جوتنا ہوا کھیت بارہ بیگہ لمبر پچاس موضع تارسی کا زمیندار سی پرمان ٹھا کر کی ہے اوس
کھیت کی مینہ سے دینا نا تھہ چودھری کا کھیت ملاھے وہ اسے بارہ برس سے جوتنا چلا آتاھے کہی آپمین تکرار نہیں ہوئی
اب زمینداروں کے بہکانے سے اوسنے میرے کھیت کی مینہ ٹوڑ کر تین بیگہ کھیت اپنے کھیت میں ملا لیا اور جب بیٹے
یہم دیکھا اور اُس سے کہا کہ تو نے میرا کھیت اپنے کھیت میں کیوں ملا لیا تب اوسنے دھچا ر لاٹھیاں ایسی مارین کہ
طاقت اٹھنے بیٹھنے کی نہ رہی اور لاٹھی کی چوٹ سے سر میں ایک انگٹل گہرا گھاؤ آیا ہے اُسکی ریت بھی تہا تہ میں لکھی گئی ہے اسلئے
یہم عرضی حضور میں گذر انکرامید وارہوں کہ مدعا علیہ کو طلب کر کے ہر تحقیقات اسے سزا دیا جاوے آقا صاحب دولت و اقبال کا ہمیت ٹھکا
لاچھہ واجب تھا عرض کیا فقط عرضی ندوی سچان سنگر رخنہ والا موضع تارسی کی لکھی ہوئی بیویں دسمبر ۱۸۹۳ء عیسوی

فہرست نام ہندو مردوں کی

امولک رام	امان سنگ	انت رام	اجیت رام	ارجن سنگ	عطر سنگ
ادسیری ناتھ	اوسان سنگ	اوکھ ناتھ	اولاد ہرام	اوسادہ من	اووسے سنگ
اچہارام	اند پر سنگ	اند رمن	انصاف رائے	انداسن	عزت رام
اووسے چند	اوجا گرسنگ	اووسے راج	اوگر سین	امید رام	اسراوسنگ
کچ من	کیسری سنگ	کندن لال	کیول کشن	کرتا رام	کیشو داس
کھم چند	خوب سنگ	خیالی رام	خوشحال رائے	کھرگی	کھنڈا سنگ
گوپال رائے	گنیش سنگ	گوکل پرشاد	گردناری لال	گھلا	گوبردھن
چنٹا رام	چنی سنگ	چنٹا من	چندر بہان	چنٹری	چنٹری
چند لال	چھوٹے سنگ	چندی لال	چھان لال	چنٹریل	چنٹریل
جواہر مل	جیت سنگ	جے جے رام	جوتی پرشاد	جودا بی	جسود مانندن
چھوٹک رام	چھوٹن سنگ	جھمن لال	جھا جن رائے	جھنی لال	جھوما
ڈوڑو ناتھ	ڈمر سنگ	ڈالچند	ڈونگر مل	ڈالچیت	ڈالو
طوطا رام	ٹیچ سنگ	تلخی رام	تارا چند	ٹن سنگھ	تلوک چند
دیوسین	دلیپ سنگ	دلکھ رائے	دھڑی لال	دریا سنگھ	دیا سنگھ
دھیر مل	دین سنگ	دھیت رائے	دہن لال	دھرم جیت	دھنوک سنگ
نند رام	نریت سنگ	نیک رام	نین کھ	نرائین پرشاد	نہو سنگ
پریم کھ	نچم سنگ	پرسم رام	پیارے لال	پلٹے رام	پرناپ سنگ
برج ناتھ	نشن سنگ	بالک رام	بلدیو پرشاد	برج جھو کھن	بابو لال
بھگوتی پرشاد	بھولاناٹھ	بھانو سنگھ	بھونیت رائے	بھگوانداس	بھیم سین
مروین	موہن سنگ	منگل رائے	مداری لال	مہریدھر	مانک چند
رام رائے	روپ سنگ	رام کرشن	رام دھن	رندھیر	رامو
لابی چند	لال سنگ	لوچن پرشاد	لال جیت	لال رائے	لجھن سنگ
شیو چرن	شیو دیال	شیو نرائن	شیو رائے	شام سندر	شتر جیت
سداسکھ	سند سنگ	سیتا رام	سکھ لال	سبلجیت	سیوک رام
پرکھ رائے	ہر دیو سنگ	ہر لال	ہزاری مل	ہیت رام	ہروت رائے

عرضی واسطے حضور صاحب مجسٹریٹ بہار کے

غریب پرور سلامت

نراین اپر چور اور بد معاش ہے نیچے اوکے پہلے آدمیوں نے اسے بہت سمجھا یا لیکن اسکی سمجھ میں کچھ نہ آیا وہ اکثر رات کے وقت آٹا میوں کے کھیتوں کو کاٹ لیجاتا ہے اور اسکو کہیت کات تے پکڑ بھی لیا اور چاہا کہ تھانہ کو پہنچا دین تب اسنے کہا کہ میں پھر اس کام نہ کروں گا لیکن وہ وہی کام کرتا ہے اسواسنے فوجداری میں نالش کرتا ہوں کہ تحقیقات بد معاشی اوسکے کی ہو کر اسے سزا دیجاوے کہ اس حرکت اور نقصان سے بچیں اور گواہ اس مقدمہ کے سورج کا چھی اور ہیرا لال بنیا رھنے والے اس گانو کے ہین واجب تھا عرضی فدوی منو ہر لال برہمن رھنے والا سونٹی ضلع مشہر الکھی ہوسی سو عرض کیا فقط

چوتھی جنوری ۱۹۵۳ء بمبئی

فہرست نام ہندو عورتوں کی

انگھانی	ان بولی	انندی	انولی	آہلیا	انتیا
اودھان کنور	اوسان کنور	اودھان کنور	اودھرم کنور	اودھرن کنور	اوسیر کنور
اندر کنور	اگرشتی	اندرشتی	اندرانی	انڈیا	اچھتی
امیدی	اگرشتی	اگرشتی	اگرشتی	اگرشتی	اگرشتی
کلی	کرم کنور	کلیا	کان کنور	کشنی	کام کنور
خوشحالی	کلیا	کلیا	کلیا	کلیا	کلیا
گورا	گوشی	گوشی	گوشی	گوشی	گوشی
چنا	چنا	چنا	چنا	چنا	چنا
چھیلی	چھتیا	چھتیا	چھتیا	چھتیا	چھتیا
چھنا	جیکا	جیکا	جیکا	جیکا	جیکا
چھنی	جھٹا	جھٹا	جھٹا	جھٹا	جھٹا
ڈلیا	ڈال کنور	ڈال	ڈال	ڈال	ڈال
تڑیا	تلسا	تلسا	تلسا	تلسا	تلسا
ڈرگا	دیاری	دیاری	دیاری	دیاری	دیاری
دھیمان	دھنا	دھنا	دھنا	دھنا	دھنا
نہین کنور	نولیا	نولیا	نولیا	نولیا	نولیا
پاربتی	پاری	پاری	پاری	پاری	پاری
برجو	بال کنور	بال کنور	بال کنور	بال کنور	بال کنور
پہا بان	پہوالی	پہوالی	پہوالی	پہوالی	پہوالی
سونی	مکھانی	مکھانی	مکھانی	مکھانی	مکھانی
راوا	رتنی	رتنی	رتنی	رتنی	رتنی
لال کنور	لیا	لیا	لیا	لیا	لیا
سشانی	شیو چرنی	شیو چرنی	شیو چرنی	شیو چرنی	شیو چرنی
سندر	سرس دتی	سرس دتی	سرس دتی	سرس دتی	سرس دتی
ہر کنور	ہکیا	ہکیا	ہکیا	ہکیا	ہکیا

عرضی واسطے حضور صاحب کلکٹر بہادر کے

غریب پرور سلامت

مین پٹی دار موضع راے پور کاہون اور کاغذ پٹواری و بند و ثبت مین نام میرا داخل ہے
اور اب سیوا زمیندار مجھ کو دخل نہیں دیتا اس واسطے فدوی لالہ رام دیال کو محتار اپنا کر کے یہ عہدہ صحت کرنا ہے کہ
بعد تحقیقات در صورت سچ ہونے دعویٰ کے فدوی کو اپنی پٹی پر دخل دلا دیا جاوے واجب جانکر عرض کیا فقط
عرضی فدوی میوا پٹی دار موضع راے پور

لکھی ہوئی ۱۹ نومبر ۱۹۰۷ عیسوی

فہرست نام مسلمان مردوں کی

امیر علی	انور علی	الف خان	اکبر علی	علی بخش	عزیز بیگ
آل رسول	آل امام	عالم خان	ابا بکر	عالی بخش	اعظم علی
امام علی	اکرام حسین	عنایت حسین	ابراہیم خان	اسحاق	الہی بخش
عثمان علی	امرا حسین	امید خان	ادوے خان	عما خان	الفت حسین
کابچان	کرم حسین	قائم خان	قادر علی	کفایت علی	کاظم علی
خورشید علی	خدا بار خان	خادم خان	خدا بخش	کہو خان	نجیر آلی خان
گور علی	علامہ حسین خان	گجوان	غوث خان	غلام نبی	غنی بیگ
جانی خان	چنوخان	چتر خان	جاول خان	چنور خان	چمن خان
چھوٹے خان	چمد خان	چہاج خان	چتر خان	چتر س باز خان	چھو خان
ظالم علی	ترین الدین	جنگ باز خان	جہان خان	جمعیت خان	جہانگیر خان
شراب علی	تہور خان	طالب حسین	تفضل حسین	تصدق حسین	طالع مند خان
واہیم خان	دلاور خان	دلیل خان	دراب خان	دولت خان	دلدار خان
نبی بخش	نظام الدین	نامدار خان	نصرت الہ	نمنو خان	نصیب علی
غیر بخش	پناہ الہ	پیر خان	پرمول خان	پیرو	پلے خان
فیض علی	فاضل خان	فوجدار خان	فتحیہ خان	فجرو	فخر الدین
بشارت علی	بادالہ خان	باز خان	بہادر خان	بدیہو	بہنہ خان
بھورے خان	بہاول خان	بہاگل خان	بہگوان	بھیکان خان	بہنبو خان
محمد علی	مدار بخش	منو خان	میان خان	مندہ خان	مصطفیٰ خان
یوسف علی	یسین خان	یعقوب خان	یاقوت خان	یار الدین	یونس داو خان
روشن علی	رمضان علی	رحمت علی	رستم خان	رحم علی	رحیم بخش
لطف علی	لال خان	لطیف خان	لشکر علی	لازم علی	لذی بخش
واجد علی	واجد علی	وزیر خان	ولی خان	وارث علی	وہاب خان
شہاب علی	شیر علی	شہید خان	شمس علی	شکر الہ	شمس الدین
سعاد علی	صادق علی	سردار خان	صاحب خان	صفدر علی	سرفراز خان
ہمت علی	ہاشم علی	حسن خان	ہشیار خان	حمایت علی	حشمت علی

عرضی واسطے حضور صاحب کلکٹر بہادر کے

غریب پرور سلامت

موضع رائے پور میں چالیس بیگہ کھیت کا جو تابیس روپیہ پر پندرہ برس سے چلا آتا
ہوں اور کاغذی نوادی میں بھی میرے نام لکھا ہے اب اس سال میں موہن سنگہ زمیندار بے ایمان ہو کر تیس روپیہ اس کھیت کے
مانگتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر تو دس روپیہ زیادہ ندیگا تو بہت فواد تھیگا اسلئے عرضی حضور میں گدز انکرا میدہ وار ہوں
کہ سرکار سے ایسا حکم ہووے کہ اس آفت سے بچوں واجب تھا عرض کیا فقط

عرضی فدوی باکھن انامی موضع رائے پور لکھی ہوئی دسویں اگست ۱۹۰۷ء

فہرست نام مسلمان عورتوں کی

احسانو	عمر نیرو	عجریں	عظیمین	امیرن	افغن
امانی	آسانی	عائشہ	عاققان	آلو	عادلان
امسن	اسو	عزات	آما	الہی	عدو
ادویا	اما	ادمان	عمدہ	عثمانو	اوکھا
کمان	کمیا	کوکلہ	کسو	کیسہ	کریمین
خوبین	خیرن	خورشیدی	خیرالت	خاتمہ	خندان
گلابو	گلکو	غضرو	گرجن	گلشہی	گلشن
گہمان	گہیتی	گہنی	گہریان	گہاسو	گہورن
چندی	چندہ	چندیا	چاتری	چتی	چنپا
چہکو	چھا	چہنو	چہو	چہکو	چھوچھا
زمانو	جنگو	زلیخا	زہرہ	ظہورن	جنگ
جہکی	جہوری	جہا بن بخش	جہنی	جہکو	جہندو
ڈسپا	ڈکرو	ڈلو	ڈارو	ڈالو	ڈاکران
ونو	ویدارو	ڈروالی	ویدارو	واڈو	دلدارو
نصیبین	نورتن	نبیا	نازک	نظامو	نورن
پندکی	پنو	پیازو	پریا	پناہی	پیرو
بجیا	فریدی	فاطمہ	فاصلان	فہمین	فرو
بیلا	پندا	بنو	بی بو	بی جان	بالی
محبوبین	مفتاب	مدارو	مونا	مقلو	ممتازن
رجن	رنگو	راجو	رودیا	رمضانی	رجمین
لاڑو	لچھو	لطیفہ	لالو	لاڑ بی	لالی
دفاتن	وزیرن	داصلہ	واجبہ	وصفن	ورتن
شریفن	شرفا	شہمالی	شیرہ	شالیا	شعورن
سلطانی	سندر	سجانی	ستارو	صحیا	سجنی
صنور	ہلالی	بیرو	حورن	بڈو	حبیبین

عرضی واسطے حضور صاحب حج بہادر کے

غریب پرور سلامت

بتاریخ پچیسویں جون ۱۲۵۲ء عیسوی بدعوی دلاپاؤ نے چار سو پچیس روپیہ بارہ آنہ سسکہ
چہرہ دار بابت سمجھنے صاحب و کتاب موضع راہے پور بنام لایق سنگہ و مان سنگہ زمینداران موضع مذکور کے عرضی
منصفی بین گدزانی تھی اور منصف صاحب نے بتاریخ پانچویں جولائی ۱۲۵۲ء عیسوی کو دعوی مجھ مدعی کا و سمس فرمایا
اسو واسطے اپنا نقصان سمجھ کر امیدوار ہوں کہ آپ اس درخواست کو اپیل ناراض کی فیصلہ منصفی سمجھند کو منظور فرمائیں
عرضی فدوی گوہر دین داس لکھی ہوئی

تیرہویں جولائی ۱۲۵۲ء

نقشہ پہاڑ کا			پکٹ پہاڑ		
۱	۱	۱	۱۰	۹	۸
۲	۲	۲	۲۰	۱۸	۱۶
۳	۳	۳	۳۰	۲۶	۲۲
۴	۴	۴	۴۰	۳۴	۳۲
۵	۵	۵	۵۰	۴۵	۴۰
۶	۶	۶	۶۰	۵۵	۴۸
۷	۷	۷	۷۰	۶۴	۵۶
۸	۸	۸	۸۰	۷۴	۶۴
۹	۹	۹	۹۰	۸۴	۷۴
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۹۴	۸۴
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱۰	۱۰۴	۹۴
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲۰	۱۱۴	۱۰۴
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳۰	۱۲۴	۱۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴۰	۱۳۴	۱۲۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵۰	۱۴۴	۱۳۴
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶۰	۱۵۴	۱۴۴
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷۰	۱۶۴	۱۵۴
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸۰	۱۷۴	۱۶۴
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹۰	۱۸۴	۱۷۴
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰۰	۱۹۴	۱۸۴
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱۰	۲۰۴	۱۹۴
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲۰	۲۱۴	۲۰۴
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳۰	۲۲۴	۲۱۴
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴۰	۲۳۴	۲۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵۰	۲۴۴	۲۳۴
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶۰	۲۵۴	۲۴۴
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷۰	۲۶۴	۲۵۴
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸۰	۲۷۴	۲۶۴
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹۰	۲۸۴	۲۷۴
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰۰	۲۹۴	۲۸۴
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱۰	۳۰۴	۲۹۴
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲۰	۳۱۴	۳۰۴
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳۰	۳۲۴	۳۱۴
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴۰	۳۳۴	۳۲۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵۰	۳۴۴	۳۳۴
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶۰	۳۵۴	۳۴۴
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷۰	۳۶۴	۳۵۴
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸۰	۳۷۴	۳۶۴
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹۰	۳۸۴	۳۷۴
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰۰	۳۹۴	۳۸۴
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱۰	۴۰۴	۳۹۴
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲۰	۴۱۴	۴۰۴
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳۰	۴۲۴	۴۱۴
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴۰	۴۳۴	۴۲۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵۰	۴۴۴	۴۳۴
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶۰	۴۵۴	۴۴۴
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷۰	۴۶۴	۴۵۴
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸۰	۴۷۴	۴۶۴
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹۰	۴۸۴	۴۷۴
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰۰	۴۹۴	۴۸۴
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱۰	۵۰۴	۴۹۴
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲۰	۵۱۴	۵۰۴
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳۰	۵۲۴	۵۱۴
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴۰	۵۳۴	۵۲۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵۰	۵۴۴	۵۳۴
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶۰	۵۵۴	۵۴۴
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷۰	۵۶۴	۵۵۴
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸۰	۵۷۴	۵۶۴
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹۰	۵۸۴	۵۷۴
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰۰	۵۹۴	۵۸۴
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱۰	۶۰۴	۵۹۴
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲۰	۶۱۴	۶۰۴
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳۰	۶۲۴	۶۱۴
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴۰	۶۳۴	۶۲۴

[illegible]

نقشہ قندکا

[illegible]

[illegible]

نقشہ وقت اور اپ زمین وغیرہ

نقش و وقت

[illegible]

ماہنامہ

۲۰۔ تین داسی کی	۲۰۔ تین داسی کی
۲۱۔ تین داسی کی	۲۱۔ تین داسی کی
۲۲۔ تین داسی کی	۲۲۔ تین داسی کی
۲۳۔ تین داسی کی	۲۳۔ تین داسی کی
۲۴۔ تین داسی کی	۲۴۔ تین داسی کی
۲۵۔ تین داسی کی	۲۵۔ تین داسی کی
۲۶۔ تین داسی کی	۲۶۔ تین داسی کی
۲۷۔ تین داسی کی	۲۷۔ تین داسی کی
۲۸۔ تین داسی کی	۲۸۔ تین داسی کی
۲۹۔ تین داسی کی	۲۹۔ تین داسی کی
۳۰۔ تین داسی کی	۳۰۔ تین داسی کی

ماہنامہ

جہاں کسی چیز کی لبتا پس مانتی ہو وہاں یہہر کام آتی ہے

[illegible]

ماہنامہ

۱۰۰

زمین کے اپنے میں جہاں لنبائی اور چوڑائی دو لونی ہیں وہاں یہہ
کام آتا ہے اور بغیر ان دونوں لمب کے ماب مریج نہیں ہو سکتا ہے

۱۲۴	سریج انجھ کا	۱	سریج فٹ
۹	سریج فٹ کا	۱	سریج گز
۱۲	سریج گز کا	۱	سریج پوٹ
۴	سریج پوٹ کا	۱	اروڑ
۴	اروڑ کا	۱	ایکر
۴۵	ایکر کا	۱	سریج میل

۱۵۲۸ ایکس انجھ کا ۱ ایکس فٹ
۲۵ ایکس فٹ کا ۱ ایکس گز

سریج اور ایکس با ب پھیلانے کی ریت یہ ہے کہ فٹ اور
فٹ کو ایکس میں گنا کرنے سے فٹ ہوتے ہیں
فٹ اور انجھ کو ایکس میں گنا کرنے سے انجھ ہوتے ہیں
انجھ اور انجھ کو ایکس میں گنا کرنے سے ایکس ہوتے ہیں
ایکس انجھ میں بارہ کا بھاگ دینے سے انجھ ہوتے ہیں
اور انجھ میں بارہ کا بھاگ دینے سے فٹ ہوتے ہیں

ہفتہ کے دنوں کے نام

ہندوستانی	ہندی	سنسکرت	انگریزی	فارسی
اتوار	رَہِی وار	آدِ توار	سُنڈے	یکشنبہ
سوموار	سوموار	چند روار	منڈے	دو شنبہ
منگل	منگل وار	بھوم وار	تیزوڑے	ثلاثیہ
بدھ	بدھ وار	سومہ وار	ڈیڈنس ڈے	چہار شنبہ
جمعرات	برہسپت وار	گروار	تھرس ڈے	پنج شنبہ
جمعہ	شکر وار	بھگوار	فری ڈے	جمعہ
سنچر	سنوار	شوار	ساتر ڈے	شنبہ

رتوں اور مہینوں کے نام

بنت	گریشم	برشا	شرد	صینت	شیر
۱ چیت	۳ چٹھ	۵ ساون	۷ کوار	۹ اگھن	۱۱ ماگھ
۲ بیاکھ	۴ اسارہ	۶ بھادون	۸ کاتک	۱۰ پوس	۱۲ پھاگن

یہ مہینے چند رمان کی گت پر مبن اور ۳۵ دن کا ایک برس ہوتا ہے۔ ہر برس میں انگریزی برس سے دس دن کا انفر پڑتا ہے ہر سنت تیسرے برس لونڈ کا مہینا اگر وہ انفر نکل جاتا ہے۔ جس برس میں لونڈ پڑتا ہے اس سے دو برس تک لونڈ نہیں آتا ہے۔ لونڈ سے تیسرے برس بھر لونڈ آتا ہے۔ ان مہینوں میں تیس تیس مہینے ہوتے ہیں ان مہینوں میں سے چند مہینوں کا اندھیرا پاکھ بدی کہا جاتا ہے اور چند مہینوں کا اچھا پاکھ سدی کہا جاتا ہے۔

عربی مہینوں کے نام

۱ محرم	۳ ربیع الاول	۵ جمادی الاول	۷ رجب	۹ رمضان	۱۱ ذیقعد
۲ صفر	۴ ربیع الثانی	۶ جمادی الثانی	۸ شعبان	۱۰ شوال	۱۲ ذیحجہ

یہ مہینے چند رمان کی گت پر مبن۔ ۳۵ دن کا پورا ایک برس ہے۔ اور ہندی برس میں لونڈ پڑتا ہے۔ اس کارن انومان سے محرم مہینا جس ہندی مہینے پر ہوتا ہے تیسرے برس اس مہینے سے پہلے مہینے میں ہو جاتا ہے۔

انگریزی مہینوں کے نام

۱ جنوری	۳ مارچ	۵ مئی	۷ جولائی	۹ ستمبر	۱۱ نومبر
۲ فروری	۴ اپریل	۶ جون	۸ اگست	۱۰ اکتوبر	۱۲ دسمبر

یہ مہینے سورج کی گت پر مبن۔ ۳۵ دن کا پورا برس ہوتا ہے۔ اور جو تیس برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوتا ہے اس کی یہ پہچان ہے کہ جس عمووی سن میں یوراجا کا بھگ لگ جائے اسی سن میں فروری کا مہینا اسیس دن کا ہوتا ہے۔

بشے شن	دیو آد	سپہ	بھوکھنڈ	نسم مٹی	قسم تہر	تتو آد
اچھا	پیشہ	پل	ٹاپو	مٹانی	کنکر	اکاش
بڑا	آئینہ	گہری	دوپ	کالی مٹی	دانت	زین
بھاری	خدا	گھنٹہ	پہاڑ	سیلی مٹی	لعل	آگ
ہلکا	اللہ	بہر	چوالا کھی	گرو	نیلیا	سورج
بڑا	دبوتا	دن	ٹپلا	بر مڑی	سفید	چاند
چھوٹا	دیوی	رات	میدان	پیوری	مڑ	تارا
سیدھا	جن	پرا تھ کال	ترائی	کھریا	موسی	بونچھل تارا
ٹھیک	پری	ترکا	دل	چکنی مٹی	چونا	سورج گہن
لنبا	شیطان	سیرا	گھائی	گلری مٹی	کولا پتھر	چندر گہن
چوڑا	آس	بھور	نال	سیلم	کرند	دھک
موٹا	بھوت	سورج ادب	کھود	گولی جیدن	اسرک	ادھلا
اونچا	بریت	دوپہر	سندر	پنڈول	کچ لوہا	دھوب
گہرا	سرگ	دریان	وری	بالو	کوتی	چاندلی
گول	سکھ	تیسرا پھر	نڈی	ریت	سیندھانک	بجلی
بکریا	نرگ	سور باست	نہر	بھوڑا	یشم	گرج
چوکور	بہشت	گودھولی	حصرتا	چٹکری	سیلابی	ہل چل
کالی	دوزخ	سام	چھیل	نک	بلور	ہوا
کھڑدار	سنار	سبھا	تالاب	نوسا ور	میرا	پانی
مخزائی	دنیا	آدی رات	پوکھ	سہاگا	چنی	بادل
بابر	بران	دن رات	بیابان	گندک	تانبرہ	منہ
اونچا نیچا	جان	آج	جنگل	ججی	نیلک	کبر
کھ کھ	جیو	کل	بن	شورہ	فیروزہ	ادس
یولا	آتما	پرسون	بانغ	ریہ	زمرہ	برف
نیتوس	تقدیر	ترسون	سٹرک	نونی	حقیق	اولا
چکنا	قسمت	مڑسون	دڑا	پھوسا	گوری	یالا

قبولیت لکھنے کی ریت

میں رام چند برہمن سیتا رام بیٹا رہنے والا موضع پرکھ پرگنہ فرخ ضلع آگرہ ہوں اپنے موضع کچھم میں دھرتی دیوہہ انکں گیارہ میگھ سات بدھ
نمبر ۳۷۳۷ کی جوتنے کے لیے اگلے سنہ فصلی ۱۲۹۰ سے ۱۲۹۱ تک میعاد دو برس رام روپ زمیندار مالگزار سے لی اُسکی بھیج کی شرح یہی
کہ سنہ فصلی ۱۲۹۱ میں بھکاری کی بٹائی تیسرا حصہ اور اسکے سوا سکرار کے حصہ برہمن خراج ایک سیر اور ضلع کی جنوں کے سرکاری حریب کے پکے
یہ شرح یہی ہے بڑی حریب اسکے سوا سے فی روپہ پر شرح ادھہ آئی اور ۱۲۹۱ میں بنیس روپہ جو کوتا سرکاری کی سطون کے بموجب مالگزار کو دیا
اسکے سوا سے بھاری کا حق سرکاری حصہ برہمن آدھ سیر اور ضلع برہمن فی روپہ ادھہ آئی دو لگا اور ۱۲۹۱ کے انت میں لگتے جیتھ اس دھرتی کو چھ
دو لگا جو اس میں جلد و حجت کردن تو درما سرکار کا لگنا بھگوار ہوں کچھم مٹی اسارہ بدی دوج سنہ ۱۹

دھنڈ رام چند کا شکر و رستھ گواہ بھاری ہوا رہی کے

دھات	پیرٹ	چھوٹے پیرٹ	پھول	ترکاری	میوا	بیج	پیر وں روک
سونا	آم	چاندنی	کھاب	لکھا	بادام	گہوون	شوا
چاندی	جاسن	جیت	کیوڑا	زالیو	جھوڑا	وان	نوشا
لوہا	ساکھو	مہندی	جمیلی	نہین فند	کشمش	کنکلی	رکوا
گھری	بیل	جھڑ پیری	بیل	شلغم	ہستہ	جو	نہوا
اسپات	کتھل	اندی	مڈگرا	بہیندا	چلوڑہ	چی	گری
نولاد	بیل	گینڈا	موتیا	گاجر	ناسپاتی	پنٹا	ہردا
چوک	بیر	جنتی	جوبی	موی	کرم	باحوا	لنڈا
نانا	امی	رہوڑا	کتھلی	بیلگن	انگور	جوار	کینڈا
پیتل	کنہی	آک	چنپا	توری	کمرک	مکنا	گلہ
ککت	شہنوت	بھٹ کٹائی	جعفری	کدو	خربوزہ	ارد	گدوا
پھول	گولر	اونٹ کٹار	داودی	جھنڈا	سفری آم	مونگ	ماون
رانگ	مہوا	سلمی	سوسن	اروا	کنہی	ارہ	سوتری
جست	تار	جواسا	گل شہو	سبم	بھی	روانش	گرہر
شبشہ	کھجور	گولہ پرو	گل شرا	بھنڈی	نارنگی	موتھہ	کھجوریا
سرسہ	ناریل	سنگھا ہولی	گل مہندی	کریلا	شریفہ	متر	پی
بارہ	جھوڑا	نیم جل	گل عباس	کچا ریگی	بیر	سور	کھانا
شنگرف	انڈر	سودرسن	گل فحل	گوٹھی	تربوز	سولا	گھٹیا
رکھور	تارنگی	کھمر	گیندا	پرول	جکوترہ	کھوڑھی	بھرائی
سنگھیا	نیمو	سامس	دوپہریا	ساگ بیجی	فالہ	نلی	بندھا
ہترال	انجیر	اندراپن	سوچ گھری	ساگ پالک	انار	سرسون	اوکھٹھا
نیلا تھوٹا	نیم	لمو	تیو	ساگ جھوڑا	کیلا	رائی	اورنا
زنگار	شیشم	پتھر چٹا	کچا ہار	ساگ سرسون	جامن	اندی	گلج
بیر اکبس	برٹ	کھیکواریا تھہ	کھٹا	ساگ کرم کھ	انجیر	زیرا	بھوڑا
سیندور	پیتل	سرم وندی	چاندنی	ساگ سا	بیل	سولفہ	اگیا
مردار سنگ	مبول	سیتا ناسی	ار سنگھار	آلو	سیب	دھنیا	لکھوڑا

پتہ لکھنے کی ریت

مین رام روپ مالگڈار موضع کینچم یہ گنہ فرج ضلع اگرہ کاہون اس گاؤن مین نے دھرتی لریچوہ اکن گیارہ بیگہ سات بسودہ نمبر ۳۷ و ۳۸ کی رام چند کاشکار کو بموجب قبولیت کے آگے سند فصلی ۱۲۴۰ سے ۱۲۴۲ تک دو برس کے لئے اس شمع پر دی ہے کہ نہ بھلی ۱۲۴۲ مین بکجاری کا تھاوت اور اسکے سوا سے سرکار کے حصہ برنی من خراج ایک سیر اور نصف کی شرح سرکاری جریج کے بیگہ برہمہ ہائی جری اسکے سوا سے فی روپیہ خراج ادھ ابی ۱۲۴۲ فصلی مین جو کوٹا روپیہ بقیس اکن نہایت بموجب سرکاری نقطہ کے لوکا سو اسکے سرکاری حصہ برتاری کا حق فی من ادھ سیر اور فی روپیہ ادھ ابی لوکا اور زیاوہ کچھ نہ مانگو لگا :
لکھتم سارہ بدی دوج سنہ ۱۹
صحیح اکبر جان رینداز مالگڈار کی
گواہی بہاری تیواری کی

چار پایہ	نام جہڑیوں کا	جل جنتہ کیرہ مکورہ	اندری آو	من آو	گن دوش	راج
ہاتھی	کھنڈ	کھنڈ	سج	من	ادب	باب شاہ
اڑت	کھنڈ	کھنڈ	سناوٹ	اچھا	مروت	راجا
سندر	تیر	کھنڈ	چھوٹا	عقل	نچائی	ملکہ
لنگور	بشیر	کھنڈ	سوار	بدھ	سلوک	زانی
شیر	چڑوٹا	کھنڈ	سوک	گیان	پرہیز	راج گنور
تند و	ہریل	کھنڈ	دیکھتے	وہیان	سخاوت	راج کنواری
چیتا	مرغابی	کھنڈ	چھتے	تدبیر	آبکار	وزیر
گدڑ	بجیا	کھنڈ	چھوٹے	وہم	مہربانی	دلیوان
بھیریا	بطح	کھنڈ	سوتھتے	پرستش	او منگ	قاضی
رچھ	سونا	کھنڈ	کھانے	دیا	انصاف	کوٹوال
لوٹری	لنگا	کھنڈ	پیتے	پیار	آدھرم	چکلہ دار
کھوٹا	تقیہری	کھنڈ	چوستے	سرد	بے ایمان	فوجدار
خچر	مور	کھنڈ	کھڑے	آبکاؤ	جھوٹ	پروہت
گورخر	سارس	کھنڈ	بھنگا	خوشی	بد پرہیز	واس
گدا	طوطا	کھنڈ	دوڑاؤ	آند	فضول خرچ	قیدی
بیل	طوطی	کھنڈ	لینے	بران	کنجوسی	امیر
ہنس	مینا	کھنڈ	چلتے	اسا	جوا	رئیس
نیل گاؤ	چندول	کھنڈ	دوڑتے	ہروسا	جوری	اشران
گن	لال	کھنڈ	پہرتے	در	بھادری	پرہاسی
رہتی	شاما	کھنڈ	اڑتے	سندھ	نامروبا	گراہن
ہرن	چیل	کھنڈ	سانیتے	چال	فریب	لوگ
ونہ	کوا	کھنڈ	جھپٹے	ڈاؤ	فناد	کل
بھیر	کھلو	کھنڈ	چھوٹے	عداوت	بمیر	کتہ
کھیری	بان	کھنڈ	روٹے	ہڈلا	کرودہ	قوم
پارٹا	شکرا	کھنڈ	مہنتے	سوق	لالچ	دیس

فارغ خطی

ہر لال جو دھریا نے گھاسی تو لا کونار عظمی لکھدی کہ ہمارا تمہارا لین دین برسوں سے چلا آتا ہے سو آج کی مٹی تک جو رقعہ تھے یا بھی کھاتے
 سے جو تم پر لینا تھا کوری کوٹری بھر یا تم سے کچھ دعوی نہیں اور آج کی مٹی سے پہلے کا کوئی رقعہ یا بھی کھاتہ من تمہارے نام لکھے
 وہ سب روٹھے مٹی ماگہہ بدی تیج سمنے ۱۹۰۹ لکھی آسارام پتواری نے دستخط ہر لال کے

دستخط گواہ بلدیوسنگہ تھا کر رہنے والا موضع سری نگر کے

دستخط گواہ رام روپ نمبر دار رہنے والا موضع سری نگر کے

جنس	پکوان	مٹھائی	بال کر برّا	کھیل	با جے	آتش بازی	زنگ
گیمون کا آٹا	روٹی	بناس	آنکھ مچھولی	شطرنج روم	سجّار	بٹا خا	سفید
جو کا آٹا	باقیر خالی	بناس مٹھی	ٹالٹولا	شطرنج فرنگ	مرچنگ	لوکی	سکالا
با جے کا آٹا	پراٹھ	الاچی دانہ	باکھیری	چونسر	دُف	سنگھارا	سرسی
جوار کا آٹا	بڑے	لڈو	چیل جھپٹا	چونیرا	مردنگ	چھوٹو نور	لال
میدیا	دھپی بڑے	جلپی	اندھا بادشاہ	چونیر پور	چھا بچھ	مہتاب	سودا
اردکی دال	سیونین	پیرا	گلہی ڈنڈا	گنچھ	تیری	آپنی ٹا	لاکھی
سویک کی دال	پوری	امرتی	چھار باندرا	طاش	تنبورا	ڈنڈا	کوسنبھی
چنبی کی دال	کچوری	خرما	ایکٹارا	پھبھی	ڈھول	مٹھنلا	گبیرا
روانسی کی دال	گلکھلا	برنی	گولیان	چوبگان	نفری	چھوٹھری	گلابی
سور کی دال	پاڑ	کھا جا	عقل خواجہ	پانسے	بجرا	چھکنا	بینجی
چانول	کچرا	اندرس	کبڈی	منگل بھان	دھک	ہمارا منڈل	بیلا
دودھ	حلوا	سیو	پہلا	چھکا	بانسی	بان	نارنجی
دھبی	سنبوس	مصری	تھیکری مار	بگکا و سور	سنگھ	آسمانی بان	بستی
مٹھا	چیلہ	اولا	بوجھا بوجھی	اتھارہ گوتھا	نرسنگھا	بھون چکر	سوسنہلا
کھن	دال	سیا بونی	گوتی	مکدر	نالی	اٹار	مٹانی
کھی	کرپی	گنگا	لٹو	لینم	کھجری	چدر	بادامی
تیل	کرال	ریوڑی	چکھی	میٹھک	ایکٹارا	مور	نیلا
مکنا	کھجری	مکھلا بکھی	قاضی ماحیور	ڈنڈ	دائره	ٹوٹا	فاختائی
راب	بھات	کھر جن	جلا میری	کاشتین	نقارہ	جنگلی ٹوٹا	کھسکی
گور	کھیر	کپور کند	راباری	تسمہ باز	طبلہ	غوط خور	کوکھی
چنی	فیرلی	سوپن حلوا	کان چٹھی	گیان چونسر	بھونیا	قلعہ تلنگا	آسمانی
مصری	پلاؤ	گوڑ دانی	پھنسل باندرا	طاق جفت	بین	شیرچہ	بڑہ
نمک	کباب	نلوا	پٹنگ اراٹا	نکی موٹھ	چکارا	ہوای	مونگیا
سامبر	قلیہ	پٹھی	گھر کا	جیت پٹ	نھالی	بلوگ	طوطی
گرم مصالحہ	قورمر	بالوسا ہی	گدنا گدی	سولہی	گھنڈو	کھنڈک	اموا

رسید

رسید لکھ دینی ساہ ویسی داس کے بیٹے موہن کے پرنس سری نگر کے غمبار
مہاروپ کو سوز پیا اگن سوروپ دینے تھے سو بیاج سندان کوڑی
کوڑی بھریاے متی چیت مدی ترس سنٹا
لکھی جے رام پٹواری نے دستخط موہن کے اوپر کا لکھا سو صحیح
گواہی رام دین جاٹ کی گواہی رام بنی کی

تمک

لکھتم لکھ دینی موضع سری نگر کے مہاروپ ساہ ویسی داس کے بیٹے موہن
کو کہیں نے اپنے لڑکے کے بیاہ کے لیے روپیہ سواگن سو نیچہ چاس کے دو ختم
سے ہت او مارے لیے اسکا بیاج مہینے کے مہینے روپیہ سیکڑے کے حساب
دیتا رہون گا اور برسن میں تمہاری کوڑی چکا دنگا متی لکھ دینی تیرن
لکھا جے پٹواری نے دستخط مہاروپ کے اوپر کا لکھا سو صحیح
گواہی رام دین جاٹ کی گواہی گلبا امیر کی

قسم کپڑہ	پیش وستر	استری وستر	گہنا	ہتھیار	ناتے واری
دھتا	ٹوپی	تاج گھٹ	بندیا	توپ	میری بہن
بانائ	بگڑی	گھون گھٹ	کرن پھول	زنبور	خالہ
پتو	عمامہ	مواف	بات	بندوق	خالو
کنو اب	گھونڈ	کرتی	حلقہ	قراہین	خلیرا بھائی
مخل	نیمہ آستین	چوٹی	نٹھہ	طہنجی	خلیری بہن
سیدلا	مرزائی	انگلیا	بلاق	تلوار	بھائی
مندیر	کرتا	بالا	جنگو	سیف	بھانج
آسادری	وگلا	پشوان	تیرے	پیش قبض	بھتیجا
دریائی	چپکن	جھولا	تھویر	کٹار	بھن
گلبدن	آبار	شلو کا	بانہ بند	بچھوا	بھنوی
قلندرا	انگرکھا	شہری	کڑھ	گلکاری	بھانجا
کاری	جامہ	نارا	چنگن	پھری	بھانجی
نوابی	نیمہ	لنگھا	پہی	چیری	بھانجا
لنگھات	کمر بند	گھانگرا	جوری	سانک	بھو
خاصا	دوشالہ	ساری	انگوٹھی	سنگین	یوتا
ننھو	چدر	پھریا	آرسی	طلہ	پوتی
کمرکھ	لنگوٹی	اور پنی	چھلا	کمان	پیر پوتا
مکھ	دھوٹی	دامنی	پازیب	کتھوا	پیر پوتی
پگڑی	رومال	چنری	گوجری	تیر	اندھی
دریس	انگوچھا	ڈنڈیا	کھنڈو	ٹھال	داماد
محمودی	دستانہ	کفر پھول	الوت	سپرٹ	نواسا
جھولہ	پانچامہ	چدر	بچھوہ	سنگوٹی	نواسی
گھڑہ	جانگیا	شہرقہ	شہریا	چلت	جورو
ادھوتر	پانتا بہ	جوتی	چنگلیا	پھرسا	مہالی
گزی	جوتی	گھیتلا	ہنسی	لاٹھی	مہیرا بھائی

رہن نامہ

حالت تندرستی اور سلامتی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بھولا ناتھہ بیٹا ہریشا وکارھنے والا فرخ آباد کا چودہ بیگہ دھرتی کی جو اسی شہر فرخ آباد میں
اور میرے ملک اور قبضہ میں ہے اور ایک برس کا منافع چودہ روپیہ میں تو اس دھرتی کو چاروں حدوں سمیت سو روپیہ بیگہ پاس سیتا رام بیٹا سیتا رام
بنیا جو وہیں رہتا ہے ایک برس کو گروہی رکھ دی اور روپیہ سب بھریا یا اقرار یہ ہے کہ ایک برس تک جو چیز اس دھرتی میں پیدا ہوتی ہے اس سب کا
سیتا رام سے سوسیتا رام نے بھی یہ بات قبول کر کے اُس پر اپنے دستخط کر لیے اب سیتا رام کو چاہیے کہ جب تک اپنے روپیہ نیاوے تب تک سب دھرتی کو
اُن چیزوں سمیت جو اس دھرتی میں پیدا ہوتی ہیں اپنے قبضہ میں رکھے جھوکھو کچھ دعویٰ نہیں ہے اور مدت برس روزین ندے تو وہ سب دھرتی میں
کی ہے مجھے کچھ دعویٰ نہیں ہے اس واسطے یہ سب باتیں رہن نامہ کی ریت پر لکھ دین کہ بروقت سند ہو وین ۴

دستخط گواہ ہندو محلہ دار کے
دستخط گواہ سداسکھ مہارکے

دستخط بھولا ناتھ کے
دستخط سیتا رام کے

تاریخ پچیسویں دسمبر ۱۸۵۳ء

دین	برہمن	چھتری	مینش	شندور	ہندو تو مار	مسلمان
میشو	کانہی کچ	رگھو بنی	اگر والہ	کابنہ	چیت سدی پڑوا	شیخ
شیو	ساروت	سورج بنی	رستوی	سندار	منہترا	سید
شاکت	گوڑ	سرنیت	گجراتی	بید	شینہ کاوشی	مغل
سوریا پتہ	متھل	راج کنوار	زیمٹری	جات	اساڑی پونون	پٹھان
گنپتیا	اکھل	چوہان	رٹوی	کندیرا	راکھی پونون	قاضی القضاہ
شکھ	وراور	چوہان	کسمائی	کولی	بھاوری کشتارتیا	قاضی
جین	تیلنگ	راٹھور	اگرہری	وھولی	جنم اشتی	مفتی
بودھ	کرناٹک	سیکھ دار	پرہری	وھلیا	نشت چندر	مولوی
بابا جالس	ہمارا شتر	بادکچ	کونگھ	کندہ	اننت چتر دشی	ٹکا
پران نائس	گجراتی	گورہر	اومار	لو مار	اپر پکشر	امام
سٹ درشن	سنادہیہ	مونس	کورپر	کان	نور اثری	سقندی
نیا	سوریا	سیس	آدوھیا	کاجھی	پچی دشی	سودن
دیشک	شاکو و پپی	وسین	کٹھلوار	کوہری	کوجا گپورنا	محررم
میان	گیا وال	وانجھل گوتی	بارہ سینی	کسیرا	دوالی	آخری چہار شنبہ
ہدانت	ماٹھر	چندیلہ	ابودھبا باسٹی	کورمی	اتھپیان ایکاشی	جہلم
سانکیہ	بھنار	سونہی	جوسینی	نائی	کاکلی پورنا	بارد وفات
پانچلی	جھوٹیا	بھدوریا	ماٹھر	بارہی	سکنت چتھ	گیارہوین
سادھ	مارواریا	برہار	پرور	مالی	بست چھی	مدار کی چھریان
ست نائی	میرتوال	سولکھی	بندیلہ	اسپر	شہر اتری	خواجہ کی چھریان
شونایتی	کشمیری	جار	لمی چو	گوال	چولی	شہر برات
شونیوادی	پوش کرنا	گوڑ	پیداوتی	گد ریا	گربن	تبارک
مسلمان	بنگالی	سی سونڈیا	گولاناری	دھیر	سوموتی اماو شبا	دورے
فینش	موٹر	چا وون	کھارو	نبلی	سٹور سنگرانت	عید
یہودی	واکسا	بھیلہ	سراوڈی	سونڈھی	کرک سنگرانت	بقر عید
کرستان	میوٹرا	کٹھریا	مہاجن	مین	کھیر سنگرانت	نوروز

گروہ نامہ

یہ گروہ نامہ اگرہ کے رھنے والہ سوہارام برہمن کے بیٹے گھاسی رام نے سند لال مہاجن شہید مذکور کو لکھ دیا کہ میں نے تیسے لکے کے بیاہ میں روپیہ ۱۵۰۰ لکھن سوا سولے اسکے پٹے گون (۱۱) لک سمیت سونے کی تولہ ۱۰ بھرا اسکی سب جو کھون روپیہ ۱۵۰۰ کی ہے بیاہ در ۱۱ سیکڑے سے تھہر اجب تمہارے روپیہ بیاہ مول کوڑی کوڑی چکا دون تب اپنی رقم پاؤں اور جس میں جو روپیہ تھیں دون اس میں سے باقی روپیوں کا بیاہ دون اسمیں کسی طرح کی جھٹ کر دن تو راج پنچ میں جھوٹا پڑون متی پرسس بدی ۸ سہل ۱۹

دستخط گھاسی رام کے مجھے اوپر کا لکھا منظور ہے

دستخط گواہ ہر برہنہ دہراز کے

دستخط گواہ امام دیال تھہرو کے

پیشہ والہ	پیشہ والوں کے اوزار	کاشتکاروں کے اوزار	گرہستی کے سامان
حکیم	نہارشی	ہل	سیا
جراح	دھونکنی	ہل	چاقو
سالوتی	آرہ واری	کھڑک	کھارشی
متصدی	کھارشی	اوس	گراہی
وکیل	ببولہ	متھیا	کتھوٹی
مختار	رندا	پرماري	پٹا
پتواری	نہانی	بھالا	بیلن
پرہت	روکھالی	چندوا	موسل
دفتری	پرما دیری	پنچاس	سوپ
قاضی	گھن	گمری	چلنی
گندھی	پتوڑا	جودا	جاریا
صراف	ریت دریتی	جوت	جھاڑو
بزار	سندسا	سیل	ناریل
درزی	پچکش	گاتا	دور
حلوائی	پرکار	ناری	دیوٹ
عطار	خراہ	پینا	چکی
پنساری	گنپان	کسی	اوکھلی
بنیا	گھوڑیا	بھاوڑا	سل بنیہ
باطی	کتنی	گدال	کونڈا
کسیرا	ببولی	کھارشی	کونڈی
جوہری	نہلا	کھریا	مانڈی
سٹار	سہاول	ہنسیا	گھرا
لوٹار	چلنی	بھاوڑی	شکا
سنگتراش	ترازو	لنڈی	مانڈہ
راج	بات	تہ پائی	گرہوا

سیر و نامہ

مین روشن لال کا بیٹا بھجن لال ذات کھتری رہنے والا جتنی غناء مشہر اگرہ کا ایمان سے اقرار کرتا ہوں کہ سیرام بہمن کے بیٹے سیرام
 رہنے والا مشہر اگرہ محلہ رکاب گنج نے دوجوڑہ پائے زیب اور ایک فروسٹ کے گرہ کی سب جمع و سورومہ کی میرے سیرد کی
 اس اقرار پر کہ جب وہ سیرام اپنی رقم مانگے تب بتا کر اب کے دید ونگا اور اس کی خبر داری بخوبی رکھو نہ کا اور جو کسی طرح کا نقصان
 اُسین ہو جاوے تو اُس کی جو کہوں مین بھر دونا اسو اسٹے یہ سب باتیں سیر نامہ کی راہ پر لکھ دین کہ کام بن آوین تاہم ۴ ستمبر ۱۹۰۶ء دستخط بھجن لال کے

دستخط گواہ شیعہ بخش پنساری

دستخط گواہ بھجن بنیہ کے

انگ	بیماری	دوائی	صوت دوائی	بیماری جانور کی
کھوپری	سنگ	آم سول	موسلی	پاگل
جھپا	نالچ	آمار	سفید موسلی	فخا
جھون	ار دھنک	ہیضہ	سیاہ دانہ	چاندنی
ملک	لقوہ	تاب تلی	سونٹھ	سرسا
آٹھ	جراہند لکنا	جلندر	سونٹ	کرنا
ناک	مرکی	پواسیر	سہاگا	برٹ
ہونٹھ	پانگہن	پتھری	سہرکا	ڈھانس
کان	پیسر	موتیا بندہ	شنا	کرسا
لکنتی	آدما سیسی	دھندہ	جرکانڈا	کچا
گال	لوہ	آنکھ لانی	سجی	گرگری
دانت	سیتلا	پھلی	شہد	بادی
تالو	تپ	رتوندا	شراب	بغلی
جھپ	تپ دوق	چک	اسغول	کھاج
تھوڑی	جبری	پانی	الابی	سجھاٹ
گلا	رجا بی	گتھیا باؤ	جڑاٹ	پکا
گردن	المنزہ جبر	میر دانت	آلولا	ترک
گل چٹا	زکام	نکسیر	ایلو	بلیا
بازو	سردی	پیش	افیون	کھنڈا آوا
کندہ	ٹھنڈا	پھوڑا	امٹاس	موجا
لفظی	کھانسی	آدیہم	ہنک	بس
کلائی	ومہ	کنٹھ مالا	ہر	اوانا
ہاتھ	پیرگل	کھاج	داریچنی	تروانس
بھیلی	قبضیت	چھا جن	زیرہ سفید	جوبیانہ
انگوٹھا	بای سول	سکڑا	زیرہ سیاہ	یسی
	سنگریانی	گھاؤ	ارشیہ	پٹ جھون

حاضر ضامنی

جریج مقدمہ مار پیٹ جھنا واس تمولی مدعی کے صاحب شریٹ بہادر ضلع متھرا نے حاضر ضامنی تعداد ۵۰ روپیہ اُمیدی اہر مدعا علیہ سے طلب کی جسے واسطے بین منی رام پٹواری موضع سلیم پور پرگنہ حضور تحصیل ضلع متھرا کا اپنی خوشی سے حاضر ضامن اُمیدی اہر کا ہو کر اقرار کرتا ہوں اور دیتا ہوں کہ مدعا علیہ مذکور کو ہر روز حاضر کچری کر دیا کرونگا جو وہ میرا حاضر ہو یا روپوش ہو جا اور حاضر کچری نہ ہو تو میں حاضر ضامن اُسکو حاضر نہ نہیں تو وہ روپیہ بابت ضامنی کے سرکار میں داخل کروں اس واسطے یہ سب باتیں حاضر ضامنی کی راہ لکھدین کہ ضرورت کے وقت کام آویں تاریخ ۱۸۵۳ء

دستخط منی رام پٹواری کے

دستخط گواہ مہاروپ نمبر داو کے دستخط گواہ شام لال کے

نقشہ نام ضلع اور پرگنہ مغربی کا

ضلع پانی پت	ضلع سہارن پور	لونی	ٹاٹھرس	بٹولی	میران پور کٹرہ	بیور
پانی پت	سہارن پور	ٹاٹھرس	مرسان	ستاسی	برآگائو	جھونگاٹو اور جھپا
کرنال	میشہٹ	اجارا	کھیر	اسلام نگر	پورن پور سبنا	علی پور پٹی
ضلع ہریانہ	فیض آباد	گڈہ مکیش	چندوس	اسد پور	لوایان	مین پوری
اگر دا	منظر آباد	سرایا	سومنا	رجپورہ	کھتار	سوج
بہل	وہین	پوتھہ	سکندرہ راؤ	بلرام	ضلع متھرا	کراولی
بروڈالا	رام پور	کیتھور	مارہرہ	خفیس پور	ارٹنگ	کربل
فتح آباد	کاٹھا	گورا	حسین	ندہ پور	سہار	گہرول
ٹاسی	منگلور	سردھنہ	ٹیل	اولائی	کوسی	بھٹانی آباد
حصار	جہلا پور	حسن پور	ضلع بجنور	سورون	نوح پھیل	شکوہ آباد
رتیا	جوراسی	تارا پور	جھوپور	ضلع بریلی	مضور تحصیل	ایٹا
سیانی	ڈیرہ	سروڈ	دارانگر	گڈ پور	مانت	سوناہر سکیت
ٹھانا	کٹانا	کٹانا	منڈور شلوہور	رڈ پور	مہابن	سہار کرسن
تھام	چھپرولی	چھپرولی	سیرکوٹ	کل پور	سعد آباد	ضلع اٹار
ضلع دہلی	سلطان پور	ضلع بلند شہر	سیو مارہ	نانک مٹی	جلیسر	آٹاوہ
پرگنہ شمال	لنگو	واڈرہ	سہتھور	چانولا	ضلع آگرہ	لکھنا
پرگنہ جنوب	ضلع مظفرنگر	ڈنگور	چاند پور	رجھا	حصہ تحصیل	لکھنا
ضلع روہتک	مظفرنگر	سکندر آباد	باسٹھا	جہانا	کوندولی	ہڑپلی
روہتک	بگھرا	خوجہ	لوڈہ پور	بلہرہ	فیروز آباد	اوریا
بیری	شکار پور سورن	جور	ننگ	پیلی جھبت	اراد نگر	پہیوند
گورنا	بورٹا	بھاسو	بدن پور	احاون	باہ بنایت	بیلہ
کھنڈا	کانڈ پلا	شکار پور	افضل گڈہ ریڈ	سروا	سربندی	ضلع کانپور
مانڈو پھیر	کرانا	انوپ شہر	نجم آباد	کاور	فتح آباد	بھتھور
بھوایی	شاہی پت	دیباہی	کیرک پور	نشابی	فتح پور سیکری	جارج مڈ
ضلع گورگاہٹو	تھانہ بھون	سیانا	الکاباد	سرولی شمالی	فرخ اجینہ	اکبر پور
جھانسا	بدولی	آٹار	ضلع مراد آباد	سرولی جنوبی	ضلع فرخ آباد	بلجور
سونا پھ	چھنچھانا	پرن	مراد آباد	آنولہ	اعظم نگر	بھوگنی پور
تاوڑو	چرتھال	الوتہ	سجھل	سنبھا	پٹیاہی	دیرہ
پالی	کھانولی	دیپکھ پور	بلاری	بلایا	بران	گڈ تم پور
ریواری	بھوماسٹول	ضلع علیگڈہ	حسن پور	کور گنج	شمس آباد	رسول آباد
بھوڑا	جولی جالنت	اکر آباد	امروہہ	نواب گنج	کبیل	شاہ سلیم پور
شاہ جہان پور	گوردھن پور	جلالی	تھاکر ودارہ	بیسلم پور	چھپرا مسو	شیوران پور
پٹوان	چھوکر پٹری	اترولی	کاشی پور	مروڑی	تال گائو	شیولہ
یوٹ	ضلع میرٹھ	بجلانا	ضلع بدایون	ضلع شاہجہان پور	اسلام نگر	سکندریہ
پوناٹا	میرٹھ	گولہ	بادایون	شاہجہان پور	برم نگر	ضلع فقیہ پور
ہوول	باجپت	مہر تھل	اوجھیاہی	مہر آباد	کھاکھت مسو	فتح پور
فیروز پور	برناوا	برولی	سلیم پور	تلپور	فنونج	ہوا
	واسنا	حسن گڈہ	ادسپت	نگولی	محمد آباد	غانسی پور
	جلال آباد	گوری	بہرہوان	کھیرا	ضلع مین پوری	پاسا
			کوٹ	جلال پور	کشتی مین پور	مٹوہ

نقشہ نام ضلع اور پرگنہ مغربی		نام قسمت اور تحصیلدار می ملک پنجاب	
بندی	کوٹلی	قسمت لاہور	۳ ضلع ضلع
تیج چار	بستی	۱۰ ضلع لاہور	۳ ضلع ضلع
نک گانو	بانی	لاہور	۳ ضلع ضلع
کوٹلی	رسول پور غوث	چناب	۳ ضلع ضلع
ایکڈلا	بنایک پور مغربی	۲ ضلع سیالکوٹ	۳ ضلع ضلع
داتا	مکھڑ	وزیر آباد	۳ ضلع ضلع
کوٹرا	مہولی	سیالکوٹ	۳ ضلع ضلع
ضلع مہر پور	بھوآپارا	ایمن آباد	۳ ضلع ضلع
مہر پور	آلو	۳ ضلع امرتسر	۳ ضلع ضلع
سمپور	ڈھوریا پورا	امرتسر	۳ ضلع ضلع
مکھڑ	چلوپارا	شرن تارن	۳ ضلع ضلع
رائخصہ	حویلی	سریان	۳ ضلع ضلع
بنواری	تل پور	تلونڈی	۳ ضلع ضلع
کالیپی	بنایک پور شرقی	۳ ضلع لکھنؤ	۳ ضلع ضلع
جلال پور	سہوآپارا	مہاراج	۳ ضلع ضلع
کوٹج	شاہجہان پور	محمد آباد	۳ ضلع ضلع
ضلع بانڈا	سلیم	رام لکھ	۳ ضلع ضلع
بانڈا	سکھ پور	۵ ضلع گرواس	۳ ضلع ضلع
پیلانی	ضلع اعظم گڑھ	بنالہ	۳ ضلع ضلع
سہولی	نظام آباد	شکر گڑھ	۳ ضلع ضلع
اوگاسی	محمد آباد	دینا نگر	۳ ضلع ضلع
درسنڈا	میونہات	قسمت پشاور	۳ ضلع ضلع
چھیمون	چریاوت	۱ ضلع پشاور	۳ ضلع ضلع
تروان	بلہا بانس	۲ ضلع تحصیل	۳ ضلع ضلع
بدوسا	قربات متو	خالقہ کوٹک	۳ ضلع ضلع
سہونڈا	نابل	دواوڑی	۳ ضلع ضلع
ضلع الہ آباد	دیوگانو	ہشت نگر	۳ ضلع ضلع
امبرن	سکری	یوسف زئی	۳ ضلع ضلع
اریل	کوٹیا	دوآبا	۳ ضلع ضلع
باک	رائڈ ولیہ تلہنی	کوٹات	۳ ضلع ضلع
خجورشی	لوپال پور	۲ ضلع ہزارا	۳ ضلع ضلع
چال	سکندر پور	قسمت انبالا	۳ ضلع ضلع
سکندر	بہرانو	۲ ضلع انبالا	۳ ضلع ضلع
سورام	دیوسی	روپور	۳ ضلع ضلع
گوری	نخچور پور	جگاوری	۳ ضلع ضلع
کڑا	ضلع جونیپور	سیراک پور	۳ ضلع ضلع
کیوڑی	بیالسی	۳ ضلع لودھیانہ	۳ ضلع ضلع
کھنڈا گڑھ	برستی	لردھیانہ	۳ ضلع ضلع
مرزا پور چاندی	چندوک	اوٹالا	۳ ضلع ضلع
مہ	چاندا	یکوال	۳ ضلع ضلع
نواب پور	کوسوا	سکرون	۳ ضلع ضلع
نصیل گور کھ پور	گوپال پور		

نام ضلع اور نشستہوزنگر ملک بنگال

رجو اڑا

ماہل پور	پتھ	بیرم پور	نرائین کچ	ساستی پور	قسمت کلکتہ
بونڈی	چھپرا	ضلع راجاسنی	سنگار گانو	اولا	جسین ہیم مشہور ہین
کوٹہ	داؤد نگر	جسین ہیم مشہور ہین	ضلع ڈاک جلال پور	کارہتا	ضلع حوالی شہر
جھالراپاشن	کیا	ناٹور	جسین ہیم مشہور ہین	شہر نواس	جسین ہیم مشہور ہین
دھولپور	آرہا	بولیا	فرید پور	کرشن گڑ	کلکتہ
بہت پور	چترا	ہریال	ضلع مین سنگ	سکھیا گڑ	اڈر پانچ تھانہ
بیانا	منظف پور	شہو لچ	جسین ہیم مشہور ہین	طرائی کھاٹ	جبت پور
بلم گڈہ	صوبہ اودہ	مکوکالی	نصیر آباد	جھاندا	مانک ٹولا
کانا	جسین ہیم مشہور ہین	ضلع میر جھوم	بیگوار سی	ضلع بردوان	تخت
چیک	لکھنؤ	جسین ہیم مشہور ہین	سراج پور	جسین ہیم مشہور ہین	نہجاری
ناگور	اددہ یا اجودھیا	سوری	لوکانگر	برودان	سکلیا
سیرتا	خیر آباد	ناگور	گوگاری	کاچو نگر	ضلع ۲۴ پرگنہ ۴
پالی	برینچ	سورول	ضلع سلوٹ	کھنوا	جسین ہیم مشہور ہین
جودھپور	ٹانڈہ	بیچنا تھ	جسکا صدر شہر	اینکا	علی پور
پشکر	راسے بریلی	ضلع جھانگپور	سلوٹ	مانڈر	پہوڑا نگر
بنکانیر	مانک پور	جسین ہیم مشہور ہین	ضلع باقر گج	منگل کوٹ	نواب گج
بیسلیہ	رجو اڑا	جسین ہیم مشہور ہین	جسین ہیم مشہور ہین	کلنا	شنان پور
حیدر آباد	جی پور	موئیکر	باقر گج	ضلع جنگ محل	گول گاجی
احمد آباد	ماوہو پور	راج محل	راسال	حکام صدر شہر	ضلع جہور
بڑہ گج	اونیارا	چنیا نگر	شاراس پور	بنکرا	جسین ہیم مشہور ہین
بشن نگر	دوبی	ضلع پرینیہ	ضلع شہرہ	ضلع تدیال پور	مرلی یا جسور
سدہ پور	جھلائی	جسین ہیم مشہور ہین	یار دشمن آباد	جسین ہیم مشہور ہین	بوسنا
چوٹا گڈہ	دوبی	پرینیہ	جسین ہیم مشہور ہین	مدنا پور	مھو پور
اوجین	چانٹو	نوتھ پور	کولہ	ضلع بشور	تول ڈاکا
اندور	چاٹ سو	کوسا	نومک	بیلی	مرن انگر
گو الیار	بلدو	وام دہا	لیکھ پور	تاگر گڈہ	گوبال کچ
نالپور	فتح پور رام گڈہ	متولی	چند پور	تتلوک	کلنیاں
دتیا	چور ورام گڈہ	ضلع دینار پور	ضلع اٹھ گانو	کھجری	ضلع بنگلی
جھانسی	دیویا	جسین ہیم مشہور ہین	جسین ہیم مشہور ہین	ضلع کٹک	جسین ہیم مشہور ہین
چرکھاری	ماوہو راج پورہ	دینار پور	اسلام آباد	جسین ہیم مشہور ہین	ہنگلی
چیتوڑ	ہندون	مالدہ	پاسٹ گانو	بلاسور	چندر نگر
بھوپال تال	خوشحال گڈہ	راج گج	رامو	بدر دیک	سربرام پور
ناسک قریبک	کھنڈار	بھوآلی پور	سینا گڈہ	کٹک	چنبرا
کچھ بھج	سانگانیر	ضلع رنگ پور	قسمت مرشد آباد	جھاندا تھ	بانڈل
	سیکر	جسین ہیم مشہور ہین	جسین ہیم مشہور ہین	قسمت ڈاکہ	چندر گونا
	مہوایام گڈہ	رنگ پور	ضلع مرشد آباد	جسین ہیم مشہور ہین	اڈواریا
	الور	منگل ٹاٹ	جسین ہیم مشہور ہین	ضلع واکہ	کیرو پور
	تجارا	گوال پڑہ	مرشد آباد	جسین ہیم مشہور ہین	ضلع ندیا
	ٹونک	جیو پور	بھگوان	جسین ہیم مشہور ہین	جسین ہیم مشہور ہین
	قرولی	جسین ہیم مشہور ہین	جنگلی پور	دھاکہ	نود پ

ارکان سلطنت	فوجداری کے عہدہ داران	تخصیصی کے عہدہ داران	پلٹن کے عہدہ داران
گورنر جنرل کمانڈر انچیف پریسٹنٹ آن کونسل ڈپوٹی گورنر بنگال لفٹنٹ گورنر مغربی گورنر بنی گورنر مندراس صدر بورڈ پنجاب کمشنری گورنمنٹ سپریم کورٹ صدر نظامت عدالت صدر بورڈ ملٹری بورڈ ٹریڈنگ بورڈ صاحبان رسد صاحبان اجنت انسپیکٹر جنرل جیلخانجات پوسٹ ماسٹر جنرل وزیر جنرل مدرسہ جات سول آڈیٹر ملٹری آڈیٹر جنرل کمشنری جنرل جج اڈووکیٹ جنرل سلاٹر جنرل پے ماسٹر	صدر نظامت جج مجسٹریٹ جنٹ مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ ڈپوٹی مجسٹریٹ سرشتہ دار نایب سرشتہ دار ناظر نایب ناظر رو بکار نویس محافظ دفتر نایب محافظ دفتر پروانہ نویس نایب پروانہ نویس اظہار نویس ماسکبار نویس محرم کوٹوال نایب کوٹوال تھانہ دار جمہدار مد و کار برقندان چوکیدار	صدر بورڈ کمشنر کلکٹر ڈپوٹی کلکٹر اسسٹنٹ کلکٹر سرشتہ دار خزانیچی ناظر محافظ دفتر اظہار نویس داروغہ استامپ پروانہ نویس محرم جمع خرچ نویس واصلاتی نویس سیاہ نویس نقل نویس تخصیص دار بیشکار قانون گوے اطلاق نویس داخلہ نویس پتواری چمبراسی منڈگوری	کمانڈر انچیف جنرل اجنت جنرل میجر جنرل اسسٹنٹ اجنت جنرل برگڈیر برگڈ میجر کرنل لفٹنٹ کرنل میجر کاپٹن اجنت کوآرڈر ماسٹر سیرجن ایف ڈاکٹر لفٹنٹ انسپیکٹر سار جنٹ میجر کوآرڈر ماسٹر سار جنٹ صوبہ دار میجر صوبہ دار جمہدار حوالدار میجر حوالدار نایب سیاہی

مختار نامہ

اقرار کیا ہر پرشا و مہاجن نے جو لوہے کی منڈوی میں رہتا ہے اس طرح پر کہ چینی بننے نے جو منڈوی مذکور میں رہتا ہے بابت ۵۰ روپیہ کے عدالت
دہلوانی میں مجھ پر نالش کی ہے اسلئے ناظر علی کو میں نے اپنا مختار بنایا کہ وہ اس عدالت میں میرے مقدمہ میں جو سوال جواب دیکھا ہے وہی لکھے
مجھے سب طرح منظور ہے اور اس مختار نے سبھی یہ بات قبول کی ہے اسلئے اقرار لکھ دیتا ہوں کہ جو وقت مقدمہ پیش ہوگا یا فیصلہ ہو جائے
تیسرے بابت مختار کاری کے دس روپیہ مختار نامہ کے روٹنگ اسلئے یہ سب باتیں مختار نامہ کے طور پر لکھ دین کہ سند میں لکھا ہوا ۱۹ اکتوبر
دستخط ہر پرشا و مہاجن کے

جیسا کہ فیض پڑھنے میں باؤں اور چھروں کی ملاوٹ سے سب شبہ رہتا ہے کہ یہ کسی گنت میں دس کوئی ملاوٹ ہے سب کچھ یہاں ہوتی ہیں اُن انکوں کی صورت یہ ہے۔

سن کے مہی خالی ۲۰ جب کوئی سٹھان نہ پائی ہے وہاں سن لکھا جاتا ہے جیسا ۱۰ اس سے معلوم ہوا کہ اکائی کی جگہ پر خالی اور ایک دہائی سے
یعنی دس جو سن نہ لکھا جاتا تو یہاں کیسے جان پڑتا کہ یہاں ایک اکائی یا دہائی ہے ۱۰ گنت میں اویس سٹھان میں دہائی اور سے گئے جا
ہیں ایک ایک سٹھان کے بڑھنے سے سنگھیا دس دس گنتی پڑھتی ہے اسی طرح ایک کا ایک پہلے سٹھان میں فقط ایک سمجھا جاتا
ہو دس سٹھان میں پڑیگا تو دس سمجھا جائیگا ۱۰ تیس سٹھان میں ایک کا ایک سو سمجھا جاتا ہے اسی طرح اویس بھی جانو ۱۰ ایک
لکھنے کی رہیت یہ ہے کہ اکائی کے نیچے اکائی اور دہائی کے نیچے دہائی لکھی جاتی ہے اور انکوں کو اسی طرح جانو ۱۰

(۱) لکھو ایک کا انگ (۲) اکیس (۳) تین سو اکیس (۴) چار ہزار تین سو اکیس (۵) چار ہزار تین سو اکس (۶) چھ لاکھ چار ہزار تین سو اکس (۷) چھ لاکھ چار ہزار تین سو اکس (۸) چھ لاکھ چار ہزار تین سو اکس (۹) چھ لاکھ چار ہزار تین سو اکس (۱۰) ایک ارب تیس کروڑ پنتالیس لاکھ ستر ہزار اٹھ سو لہ (۱۱) گیارہ ارب گیارہ کروڑ گیارہ لاکھ گیارہ ہزار ایک سو گیارہ (۱۲) ایک کھرب دو ارب تین کروڑ چار لاکھ پانچ ہزار اٹھ (۱۳) ستر کھرب چھ ارب پچاس لاکھ چار ہزار تین (۱۴) چھ لاکھ پانچ ارب چار لاکھ اونیس (۱۵) اسی لاکھ ارب اٹھ ہزار سات (۱۶) نو پدم ستاسی لاکھ پینسٹھ کھرب پنتالیس ارب اکس کروڑ ایک لاکھ تیس ہزار چار سو چھ (۱۷) چونتیس پدم پچاس لاکھ چونسٹھ لاکھ ارب تین کروڑ پنتالیس لاکھ بیرون (۱۸) نو سٹھ لاکھ پدم پچانوہ لاکھ پنتالیس کھرب تریسٹھ ارب چونتیس لاکھ چھیاسی ہزار چھ سو تیس (۱۹) لاکھ چونتیس پدم پچاس لاکھ پنتالیس کھرب اونیس کھرب اونیس کھرب ارب اکتر کروڑ تیس لاکھ ستیس ہزار چھ سو اونیس

جور

انیک انکون کو جور کر ایک انگ کر لیا یہی جور کہلاتا ہے۔ جور نے کی یہ ریت سے جن سنگھیاؤں کو جورنا ہو انہیں ایسی ریت سے لکھو کہ سب اکائی اور ایک اکائی آونکون کے نیچے ٹھیک ٹھیک ہوں پھر سب سے نیچے سنگھیا کے نیچے ایک آرٹھی لکیر لکھو پھر سب انگ جو اکائی کے ستھان میں بن نیچے سے اوپر تک جور و جور نے سے جو ایک ہو اسکی اکائی لکیر کے نیچے لکھو اور باقی کو ماتھ لگے ان سے دور ستھان کے انکون کے ساتھ جور کے ساتھ لکھو جو اسکی اکائی کا ایک وائی کے ستھان میں لکھو اور باقی کو ماتھ لگے ان سے دور اسے سیکڑوں کے ساتھ جور جہاں تک ایک ہو وہاں تک اسے طرح جور سے سے پچھلی پنکٹ میں جو ایک ہو اسے جیوں کا تین لکھو کیونکہ آگے اور ایک نہیں ہے کہ ماتھ لگامانے سے کچھ پر یو جن نکلے۔

(۱)	(۲)	(۳)	اودا ہرن	(۴)	(۵)	(۶)
۱	۱۲	۱۲۰	۱۰۲۳	۱۲۵	۲۰۱۳	۲۰۱۳
۲	۳	۱۳۵	۱۰۱۰	۲۲۱۶	۱۰۲۰	۱۰۲۰
۳	۱۰	۲۵	۱۲۱	۲۰۱۲	۲۹۵۰	۲۹۵۰
۴	۵	۱۰۲	۴۵	۱۱۲	۱۰۲۹	۱۰۲۹
۱۰	۳۰	۳۸۲	۲۲۲۹	۲۳۹۶	۴۴۱۳	۴۴۱۳

مشر جور

مشر جور اسے کہتے ہیں کہ جہاں کئی ذات کی سنگھیا جوری ہو وہ اسکی یہ ریت ہے کہ ملت سنگھیا کو ایسی ریت سے لکھو کہ ایک ذات کی سنگھیا ایک سیدھی پنکٹ میں ہوں اور سب کے نیچے ایک آرٹھی لکیر لکھو پھر سامانیہ ریت سے سب سے پہلی ذات جور لکھے جو پھل ہو اسے اگلی ذات کر لو جو حاصل ہو اسے ماتھ لگے ان جو باقی رہیں اسے اپنی ذات کے ستھان پر لکھو جو ماتھ لگے ان میں انھیں اگلی پنکٹ میں جور و آستی ریت سے سب ذاتوں کی پنکٹ جور و جو پھل آوے اسے مشر جور کا جواب جانو۔

اودا ہرن	(۱) روپیہ آنہ پائی	یہاں ہن ذات کے جور نے سے ۱۷ پائی ہوتی ہیں ۱۲ کا بھاگ دینے سے معلوم ہوا کہ ایک آنہ اور ۵ پائی ہن سو پائی ۵ لکھیں اور ایک آنہ ماتھ لگائے۔
۱	۱۶	دوسرے پنکٹ کے جور نے میں ہوئے ۲۱ اور ۱ جو ماتھ لگا اس سمیت ہوئے ۲۲ ان میں سولہ
۲	۱۱	۱۲ کا بھاگ دینے سے ایک روپیہ ۴ آنہ ہوئے سو ۶ لکھے ایک روپیہ ماتھ لگا مان پھر تیس
۳	۱۰	پنکٹ کے جور نے میں ہوئے ۴ اور ایک جو ماتھ لگا اسے جور نے سے جوے ۵۵ انھیں ستر
۴	۲	کے پنکٹ کے پیچھے لکھا تو تین پنکٹ میں ۵ پائی یہی جواب جانو۔
۵	۱۶	

(۲) بیگھہ بڑوہ بوناسی	(۳) گزہ گزہ انگل	(۴) روپیہ آنہ چپا	وھیلا	مچھانم	ڈٹری
۱۵	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۳
۵	۱۲	۳۵	۱۲	۶	۳
۱۹	۱۳	۳۵	۱۲	۶	۰
۱۵	۱۱	۱۰	۱۲	۶	۳
۱۳	۱	۲۵	۱۲	۰	۳

جمع خرچ

وہ ریت جس سے دو انکون کا تفاوت معلوم ہوتا ہے وہی جمع خرچ یا اصل باقی کہلاتی ہے۔ جمع خرچ کی یہ ریت ہے کہ دونوں سنگھیاؤں کو اس لکھو کہ ایک دوسرے کے نیچے یعنی بڑی سنگھیا کے نیچے چھوٹی سنگھیا ہو اور اکائی اکائی اور کے نیچے ہو اگر نیچے کی سنگھیا کے انک اوپر کی سنگھیا کے انک سے کم ہوں تو جہاں تک انک نیچے کی سنگھیا میں ہوں وہاں تک واپس آؤ سے لکھو باقی ستھان خالی رکھو سب کے نیچے ایک آرٹھی لکیر کھینچو نیچے کی اکائی کا انک اوپر کی اکائی کے انک میں سے گھٹاؤ جو باقی رہے اسکو آرٹھی لکیر کے نیچے اکائی کے ستھان میں لکھو اس طرح سب انک گھٹاؤ۔ اگر نیچے کا انک اوپر کے انک سے نہ گھٹ سکے تو اوپر کے انک میں دس اور ملاؤ تب اس میں سے نیچے کا انک گھٹاؤ اور اگر نیچے کے انک میں ایک جوڑ کر اس کے اوپر والے میں سے گھٹاؤ دس کو کسی انک میں گھٹانے سے انک میں ہی بنا رہتا ہے اگر کسی انک کو دس سے گھٹاؤ تو دس میں دس ملاؤ گھٹاؤ برابر کا انک گھٹانے سے دس باقی میں لکھا جاتا ہے۔

(۱) اوواہرن		(۲) اوواہرن	
۹	یہاں اوپر کے ۹ سے نیچے کے ۹	۲۴	یہاں ۴ کے انک سے دس گھٹاؤ تو ۶ باقی رہے
۹	گھٹانے کے تو باقی میں دس رہا	۱۰	۲ کے انک سے ۱ گھٹاؤ گیا اور
۰		۱۴	۱ باقی میں لکھا
۱۲۵	(۳)	۲۱۲۲	(۵)
۲۳		۶۱۱۱	
۱۰۱		۱۰۱۱	
۲۲۹۸	(۴)	۱۹۰۹	(۶)
۲۱۹۹		۱۸۲۲	
۲۰۹۹		۸۶	

مشر جمع خرچ

دونوں مشر سنگھیا ایسی ریت سے لکھو کہ بڑی سنگھیا اوپر اور چھوٹی سنگھیا نیچے اور ہر ایک ذات اوپر نیچے برابر لکھ جائیں پھر دونوں کے نیچے آرٹھی لکیر کھینچو۔ نیچے کی ہر ذات اوپر کی ہر ذات میں سے گھٹاؤ اور باقی کو اپنی ذات کے ستھان میں لکھو اس طرح سب انکوں کی ذات نکالو کداحٹ کسی ذات کے نیچے کا انک اوپر کے انک میں سے نہ گھٹ سکے تو اوپر کے انک میں اس کی ذات کے اتنے انک ملاؤ کہ جو اگلے ایک انک کے برابر ہو تب نیچے کے انک کو اوپر کے انک میں سے گھٹاؤ باقی کو اپنی ذات کے ستھان میں لکھو اور ایک ہاتھ لگایاں اسی اگلی نیچے کی سنگھیا میں جوڑو پھر اسے کہی ہوئی ریت سے اوپر کے انک میں سے گھٹاؤ جو باقی رہے اسے لکیر کے نیچے لکھو اور اسے ہی جواب جانو۔

(۱) اوواہرن		(۲) اوواہرن	
روپیہ	آنہ	پائی	پائی
۹	۱۰	۹	۱۰
۵	۹	۵	۹
۱	۱	۱	۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

وہ ریت جس سے بار بار کوئی ایک ایک جوتا جاتا ہے وہ گنا کہلاتا ہے۔ جس ایک کو گینے اسکا نام ہے (گنہیں) جس ایک سے گئے اسکا نام ہے (گنگ) اور جو ایک حاصل ہو ہے اسکا نام ہے (گنن پھل) گنا گرنے کی بہریت ہے کہ گینہ کا انسا لکھ کے اُسے پیچے گنگ کا ایک ایسا لکھو کہ اکائی کے پیچے اکائی اور دہائی کے پیچے دہائی اور سو کے پیچے سو اور اسی کے پیچے اسی پھر دہائی اور سو کے پیچے سو اور اسی کے پیچے اسی کے ایک سے گنگا کے دو پھیل آئے اسکی اکائی آرہی لکھ کے پیچے لکھو اور دہائی سے گنگا لکھ لکے ان اور اسی گنگ ایک دہائی جوڑو پھر سو ایک گنہ کے ایک کو گنگ کی دہائی سے گئے اُسے ایک پیچے چل کی اکائی لکھ رہ سب گنگ کے پھل کے پیچے ایک آرہی لکھ پھینچو اور جوڑ کی ریت سے جوڑ کے جو پھل آئے لکھ کے پیچے لکھ رہی گنن پھل ہے۔

(۱) او واپس

ایک زمیندار کے ایک کھیتی تھیں ہر ایک میں ۵۰۰۰ من
ناج سے تو سب کھیتوں میں کتنا ناج ہو گا

۲۴۵
۱۵

1440

$$\begin{array}{r} 225 \\ 3465 \\ \hline \end{array}$$

یہاں پہلے گند ۲۴۵ کو گند کی اکائی ۵ سے گنا کیا تو ۱۲۲۵ ہوئے کیونکہ ۵ نیچے ۲۵
آئے ۵ ہاتھ لگے ۲ پھر پانچ جوئے ۱۰ اور ہاتھ لگے ۲ کے ہوئے ۲۲ اس میں سے
لکھ ۲ اور ہاتھ لگے دو پھر پانچ دوئے ۱۰ اور ہاتھ لگے ۲ کے ہوئے ۱۲ ان میں
جیون کا تین لکھ دیا کیونکہ آگے کوئی انگ نہیں ہے جو ہاتھ لگانا کیلئے کام آئے ۴
پہلے ۲۴۵ کو ایک سو ست گنا تو ہوئے پہلے ۲۴۵ جو ایک انگ چھوڑ کے لکھا ہوا ہے کیونکہ
ریت یہ ہے کہ جس انگ سے گئے اسی کے نیچے پھل کی اکائی لکھنا چاہئے ۴
دو نوں پھل کے جوڑنے سے گن پھل ۳۴۵ ہوئے ۴

(۵) ۷۹۰ گنبد

(۴) ۹۵۰ گنیه
۵۴ گنیه

(۳) ۲۴۱ گنبد
۲۰ گنبد

(۲) ۲۴۵ گنہ
۲۲ گنہ

40.

19.

— — — — —

44.

104.

140.

444

6 p.

1860.

797.4

۴۲۲۰

1. 3. 4.

میں

مشترکین کی ریت یہ ہے کہ ہر سنگھیا جو گنیہ ہے اسکی بہن ذات کے نیچے گنگ لکھو اور دونوں کے نیچے اڑی لکھیں پھر بد گنیہ کی ہر ایک ذات گنگ سے گنگ کرو
ہر ایک کی اوج ذات کرو باقی جو انک رہے اسے اپنے سستان کے نیچے پھل کی جگہ لکھو اور اوج ذات کے انک کو انھ لگانا انک گنگ انک میں ملاؤ پھر پھل کو اتر جاؤ

(۱) او واهرن

ایک زمیندار نے اہل مول لیے ہر ایک سے چھ روپے پاؤں کو
آتا تو سب کے کیا دام دیئے

روپیہ آنہ
پانی گنئی
پانی گنئی
پانی گنئی

154 17 17

یہاں سب سے پہلی ذات ۸ پائی کو گنگ ۱۱ سے گنا کیا تو ۸۸ پائی ہوئی ان میں باو
کا بھاگ دے اور ذات کی قسط ۷۷ آدہ باقی ۴۴ پائی انکو لکھا اور ۷۷ آدہ کو بھاگ
لگا مان پھر ۷۷ آدہ کو گنگ ۱۱ سے گنا تو ہوئے ۷۷ آدہ اور ساتھ ۷۷ آدہ
کو جوڑا تو ۱۵۴ آدہ ہوئے ان میں سولہ کا بھاگ دیا تو ۷۷ آدہ اور ۴۴ آدہ
لکھے تو ساتھ لکے ۲۰۸ پھر ۲۰۸ کو گنگ ۱۱ سے گنا تو ہوئے ۲۲۸۸ اور ساتھ ۲۲۸۸
تو ۲۵۲۸ روپیہ ہوئے

بیکھہ	بوسہ	چھینچھ
۲۵۵	۱۰	۱۰

من سیر چھٹا نمبر (۴)

۹۰	۶۵	۱۱	۳
۱۱	۱	۱۲	۳

ادبی (۳)

۳۵۰	۱۴	۱۴	۳۵۰
(۲) بيب	وهيلا	چھمام	۷ باي چھل
۱۲۰	۱۲۰	۴	۳
۲۵			
۱۲			

بھاگ

وہ ریت جس سے کسی انک کے برابر حصہ کیئے جائیں وہ بھاگ کہلاتا ہے۔ جس انک کے حصہ کیئے اسکو (بھاجھ) کہتے ہیں جس انک سے حصہ کیئے جائیں اسے (بھاجک) کہتے ہیں اور جو انک حاصل ہوا اسے (پھل) یا (لبہ) کہتے ہیں۔ بھاگ کی یہ ریت ہے کہ بھاجھ لکھ کے اس کے واسطے اور بائیں اور پر تیر ہی لکھ کھینچو۔ بائیں اور بھاجک لکھو اور دائیں اور پھل کو لکھو بائیں اور سے اتنے بھاجھ کے انک کو لگنا بھاجک اُسے زیادہ ہووے تب گنے کی ریت سے دیکھو کہ اتنے بھاجھ انک بھاجک انک سے کئی گنا ہے اتنے ہی انک کے ستھان میں لکھو تب اسی پھل کے انک سے بھاجک کو لگنا کہ جو حاصل ہوا اسے لیتے ہوئے بھاجھ انک کے پیچھے لکھو اور جمع خرچ کی ریت پھل اُسکی باقی نکالو۔ باقی کے ذرا ہی اور کو ایک اور بھاجھ انک اتار جو ان میں بھاجک بھاجک کے تو پھل کی جگہ سن لکھو اور بھاجھ میں سے ایک انک اتار کے اسی کے بائیں اور لکھو پھر لکھی ہوئی ریت سے بھاگ بار بار دوجب تک بھاجھ میں کوئی انک نہ رہے۔ انت میں جو باقی رہے اسے دست کہتے ہیں اس کے پیچھے آڑی لکیر کھینچ کے بھاجک لکھو۔

بہان پہلے پانچ راکہ ۷ بھاجھ انک میں بھاجک ۹ گنی میر جاسکتا ہے بانو کہ آٹھ میر جاسکتا ہے تو ۸ کو پھل کے ستھان میں رکھا اور بھاجک ۹ کو ۸ سے گنا کیا تو ہوئے ۷۲ انکو ۷۲ میں سے گھٹایا تو رہا ۱۱ اسکو داہنی اور ۱ بھاجھ انک کو اتار تو ہوئے ۱۹ اس میں بھاجک ۹ دو میر جاسکتا ہے تو ۲ کو پہلے پھل کے داہنی اور رکھو اور بھاجک ۹ کو لگنا کیا تو ہوئے ۱۸ انکو ۱۹ میں گھٹا دیا تو ابشت (۱) رہا۔

(۱) او داہن

بھاجک	بھاجھ	پھل
۹	۷۳۹	۸۲
	۷۲	
	۱۹	
	۱۸	
	۱	

بھاجک	بھاجھ	پھل	(۳) بھاجک	بھاجھ	پھل	(۲) بھاجک	بھاجھ	پھل
۸	۳۷۴	۴۷	۷	۲۲۷	۶۱	۵	۴۷۵	۹۵
	۳۲			۲۲			۲۵	
	۵۴			۵۷			۲۵	
	۵۴			۷				

مشر بھاگ

بھاجھ کے جو انک ہیں انکی بائیں اور میں سامانیہ بھاگ کی طرح بھاجک کے انک کو رکھو اور اُس انک سے بھاجک کے انت انک میں بھاگ دوڑا رہے اُسکی نیچ ذات کر اگلی نیچ ذات میں چڑو پھر اُس انک کو بھاجک سے بھاگ دیکر اگے اُسی ریت سے کرو تو مشر بھاگ ہوتا ہے۔

(۱) او داہن

بہان بھاجھ ۱۲۵ میں سے ۶ بھاجک میں بار گھٹ گئے تو باقی رہے ۵۵ من اس کے ہوئے ۲۰۰ اور بھاجھ کے ۲۸ سیر وں کو لانے سے ہوئے ۲۲۸ سیر ان میں ۶ بھاجک ۸۸ میر گھٹ گئے تو باقی کچھ نہ رہا ایک سیر میں ۶ بھاجک نہیں جاسکتے اس لیے اُس سیر کی جگہ سن لکھا اور ایک پوسٹر کی ۴ چھٹانک سو میں ان میں بھاجھ کی دو چھٹانک ملائیں تو سب چھ سو میں ان میں بھاجک ۶ ایک میر گھٹ گیا تو باقی کچھ نہ رہا۔

ستارام لوہرہ نے ایک گھٹی کھولی اُس میں ۱۲۵ من ۳۸ سیر چھ چھٹانک لکھو تو اُس کے نیچے اُسے جھینون پتوں کو ویسے کو کہ ہر ایک کے بٹ میں کتنے تھے بھاجک بھاجھ میں سیر باؤ چھٹانک ۱۲۵ من ۲۸ سیر

بھاجک	بھاجھ	پھل	(۳) بھاجک	بھاجھ	پھل	بھاجک	بھاجھ	پھل
۱۱	۱۸۲	۱۵	۱۶	۱۵	۱۹	۱۵	۱۵	۱۹

بھاجک	بھاجھ	پھل	(۲) بھاجک	بھاجھ	پھل
۹	۷۷	۱۲	۷	۸	۷

بٹا

جب کوئی چیز دوسری چیز کے عوض میں بدلانی ہو تب جو تفاوت قیمت انکی میں ہو اسے بٹا کہتے ہیں از یہ سیکڑے کے حساب سے لگتا ہے اور جو سیکڑے پر بٹا ہوا ہے بٹہ کی در کہتے ہیں ہر سب قسم کے روپیوں کی ایک قیمت نہیں ہوتی ہر ایک کا بھاد جدا ہوتا ہے اگر کوئی شخص روپیہ بدلانا چاہے وہ کم یا زیادہ پاویگا اور جس قدر نفع یا نقصان ہوگا اسے ہی بٹا کہتے ہیں ہر بٹا پھیلانے کی یہ ریت ہے مول سے در کو گنا کر جو انک ہر دو کرے با دام کچے جالو ہر دو کرے با دام اور کچن کا بیو رائیچے کبھی سوئی ریت سے معلوم کرو ہر

روپیہ اور روپیوں کو گنا کرنے سے دو کرے ہوتے ہیں روپیہ اور روپیوں کو گنا کرنے سے با دام ہوتے ہیں آنہ اور ٹانگو آنوں کو گنا کرنے سے با دام ہوتے ہیں ہر گنا کرنے سے کچے ہوتے ہیں ہر

پھر دو کروں با داموں اور کچن کے روپیہ آنہ پائی اس ریت سے کہ کو کہ سولہ کچن کا ایک با دام اور سولہ با دام کا ایک دو کر ہوتا ہے اور سو اچھ دو کروں یا سو با دام ایک آن ہوتا ہے اور سو دو کروں کا ایک روپیہ اور سارے آٹھ با دام کی ایک پائی ہوتی ہے ہر

بٹہ کا نقشہ				بٹہ کا پہاڑا			
۱۶	کچن	۱	بادام	۵۰	دو کرے	۸	آنہ
۱۶	بادام	۱	دو کرے	۵۶	دو کرے	۹	آنہ
۵۸	بادام	۱	پائی	۶۲	دو کرے	۱۰	آنہ
۵	دو کرے	۱	آنا	۶۸	دو کرے	۱۱	آنہ
۱۶	آنہ	۱	روپیہ	۷۵	دو کرے	۱۲	آنہ
۱۳۳	کچن	۱	پائی	۸۱	دو کرے	۱۳	آنہ
۲۸	بادام	۱	پائی	۸۷	دو کرے	۱۴	آنہ
۱۶۰	کچن	۱	آنا	۹۳	دو کرے	۱۵	آنہ
۱۰۰	بادام	۱	آنا	۱۰۰	دو کرے	۱۶	آنہ
۱۰۰	دو کروں	۱	روپیہ				

(۱) اوواہرن
 ۳ روپیہ ۵ آنہ سیکڑے کا بٹا ہے تو ۲۸ روپیہ پر کیا بٹا ہوگا
 ۲۸ کو در کے ۳ روپیہ سے گنا تو ۸۶ دو کرے ہوئے پلے ہر پائی
 ۲۸ کو در کے ۵ آنہ سے گنا تو ۱۴۰ با دام جس کے ۱۴ روپیہ
 یہاں ۲۸ کو در کے ۳ روپیوں سے گنا کیا تو ۸۶ دو کرے ہوئے جس کے ۸ روپیہ ۶ آنہ پائی ہوئی پھر ۲۸ کو در کے ۵ آنہ سے گنا کیا تو ۱۴۰ با دام ہوئے انکے ۱۴ آنہ اور سبھان کو جوڑا تو ۹ روپیہ ۴ آنہ ۵۰ باقی ہوئیں بھی اوتہ جالو ہر

لکھنؤ
 ۱۴

(۳) اوواہرن

۲ روپیہ ۳ آنہ سیکڑے کا بٹا ہو تو ۱۲۵ پر کیا بٹا ہوگا
 پھل ۲۷ روپیہ ۵ آنہ

(۲) اوواہرن

۱ روپیہ ۱۰ آنہ سیکڑے کا بٹا ہو تو ۲۹۰ پر کیا ہوگا
 پھل ۴ روپیہ ۱۱ آنہ ۵۰ پائی

بیاج

جتنے روپیہ قرض لے اسے متول کہتے ہیں اور جتنے روپیہ سیکر اٹھھا جائے اسے بیاج کی در کہتے ہیں +
بیاج کے حساب میں بے اور اچھے اور اچھے انک ہوتے ہیں انکا بیور اس نقشہ سے معلوم کر لو +

۱۶	اوچون کا	ایک ہوتا ہے	۱۰	چون کا	۱۰	آنا	۲۰	اوچون کی	آبی	چون میں ہر کا بھاگ دینے سے پہلے ارضیات پر ہے
۳۰	چون کا	ایک ہوتا ہے	۱۵	چون کا	۱۵	آنا	۳۰	اوچون کا	آنا	مٹے میں : اوچون میں ہر کا بھاگ دینے سے پہلے آئے مٹے میں
۱	پکا یا ایک روپیہ		۲۰	چون کا	۲۰	روپیہ	۴۰	اوچون کا	روپیہ	اوچون میں ۴۰ کا بھاگ دینے سے روپیہ مٹے میں ہے

بیاج پھیلائے کی یہ ریت ہے کہ مول کو پھینا اور دلوں سے گنا کر جو انک ہوں وہ پکے پکے اور اوکھے جانو + پکے پکے اور اوچکے
کا بیورائیچے لکھی ہوئی ریت سے معلوم کر لو +

روپیوں اور مہینوں کو گنا کرنے سے پہلے ارتھات روپیہ ہوتے ہیں
روپیوں اور دنوں کو گنا کرنے سے پہلے انک ہوتے ہیں

بھری کچے اور اوچن کو اوپر لکھی ہوئی ریت سے روپیہ آنہ پائی کہ لوں جو انک ہو اسے بیاج کی در سے گنا کر کئے بٹہ کی ریت سے
بھیلاؤ اور جو حاصل ہو وہی اوتہ جانو ۛ

(۱) او واپرن

۱۲ روپیہ ۵ آنہ سیکرے کا بیاج ہے تو ۴ مہینے ۱۶ دن میں ۲۵۲ روپیہ ۱۰ آنہ
 یہاں ہول کے ۲۵۲ روپیوں کو چار مہینے سے گنا کیا تو ۱۰۰۸ کے ارتجی ہوا
 روپیہ ہوئے اور ہول کے ۱۰ آنوں کو ۴ مہینوں سے گنا کیا تو ۴۰ آنہ ہوئے
 پر کیا بیاج ہو گا ؟

۲۵۲ روپیہ کو چھیننے ۴ سے گنا تو ۱۰۰۸ پیکے جسکے ۱۰۰۸ روپیہ
 ۱۰ آنہ کو چھیننے ۴ سے گنا تو ۴۰ آنہ جسکے ۲ روپیہ ۸ آنہ
 ۲۵۲ روپیہ کو دن ۱۶ سے گنا تو ۴۰۳۲ پیکے جسکے ۱۴ روپیہ ۶ آنہ یا
 ۱۰ آنہ کو دن ۱۶ سے گنا تو ۱۶۰ روپے کے جسکے

ان تین ۱۶ کا بھاگ دیا تو ۲ روپیہ ۸ آنہ ملے پھر قبول کے ۱۰۲
 روپیوں کو ۱۶ دن سے گنا کیا تو ۴۰۳۲ پیکے ہوئے اس
 ۲۵۲ کا بھاگ دیا تو ۴۰۳۲ ملے پیکے ۱۶ جسکے ۱۴ روپیہ ۶ آنہ یا
 ۱۰ آنہ کو ۱۶ دن سے گنا کیا تو ۱۶۰ روپے انک ہوئے انہیں

۱۱۴۵ روپیہ ۳۱۹ پائی یہاں بیاج کی در روپیہ ۵۱ گوبہ کی دران
۱۱۴۵ روپیہ ۳۱۹ پائی بیاج پھل جانو
۱۱۴۵ روپیہ ۳۱۹ پائی یہاں بیاج کی در روپیہ ۵۱ گوبہ کی دران
۱۱۴۵ روپیہ ۳۱۹ پائی بیاج پھل جانو

[illegible]

(۲) او واپس

۳۴ روپیہ سیکر کے کامیاج سے تو ۲۰ مہینے ۲۰ دن میں ۱۰۴ روپیہ
کیا کامیاج ہو گا۔

۴۱۰ روپیہ کو مہینے ۲ سے گنا تو ۸۲۰ کیلئے جس کے ۸۲۰ روپیہ
۴۱۰ روپیہ کو دن ۲۰ سے گنا تو ۸۲۰ کے جس کے ۲۴۴ روپیہ ۵ آنے
۱۱۵۲ روپیہ کو مہینے ۲ سے گنا تو ۵۴۰ کے جس کے ۵۴۰ روپیہ
۱۱۵۲ روپیہ کو دن ۱۰ سے گنا تو ۱۱۵۲ کے جس کے ۳۸۴ روپیہ
۹۱۴۴

یہ بیاج کی درس روپیہ کو بتے کی ورمات ۱۰۹۳ روپیہ آنے
 یہاں بیاج کی درس روپیہ کو بتے کی ورمات ۱۰۹۳ روپیہ آنے
 بیاج بھل جانو۔

پھل ۳۳ روپیہ ۱۰ آنہ ۹ پائی | بھل ۱۲ روپیہ ۱۴ آنہ ۱۱ پائی

جنس کی پھیلاؤ

سدا مارن جنس کے بچھیلانے کی بہر ریت ہے کہ روپیوں کو من سیر اور چھٹانک سے گنا کرنے سے من سیر اور چھٹانک ہوئے ہیں +
اور آٹوں کو من سیر اور چھٹانک سے گنا کرنے سے جو انک ہو اس میں سولہہ کا بھاگ دینے سے من سیر اور چھٹانک ہوتے ہیں + جب آٹے من سے
گئے جائیں جانو کہ ہر ایک انک ڈھائی ڈھائی سیر کا ہوتا ہے جب آٹے سیر سے گئے جائیں تو جانو کہ ایک ایک چھٹانک کا ہوتا ہے جب آٹے
چھٹانک سے گئے جائیں تو جانو کہ ہر ایک انک چھٹانک کے سولہویں حصہ کے برابر ہوتا ہے ارتھات اس میں سولہہ کا بھاگ دینے
سے چھٹانک میں ملتی ہیں +

اس نقشہ کے دیکھنے سے اوپر کا بیورا بہلی پھانت سے سمجھا جائیگا

روپیہ اور من کو آپس میں گنا کرنے سے من ہوتے ہیں
روپیہ اور سیر کو آپس میں گنا کرنے سے سیر ہوتے ہیں
روپیہ اور چٹانک کو آپس میں گنا کرنے سے چٹانک بن جاتی ہیں

آنے اور من کو آپس میں گنا کر نے سے دُعا کی سیریاں ہوتی ہیں
 آنے اور سیر کو آپس میں گنا کر نے سے چھٹا کین ہوئی ہیں
 آنے اور چھٹا نک کو آپس میں گنا کر نے سے چھٹا نک کا سولہواں حصہ ہوتا ہے

(۱) اوداہرن

یہاں چھ سو لہر و بیونکو امن سے گنا کیا تو ۱۶ امن ہوئے اور ۱۶ بیونکو
۱۲ سیر سے گنا کیا تو ۱۹۲ سیر ہوئے انہیں ۴۰ کا بھاگ دینے سے
لے کر ۱۶ بیون کو اچھٹا تک سے گنا کیا تو ۱۶۰ چھٹا تک بیون انہیں
۱۶ کا بھاگ دینے سے ۱۰ سیر ملے پھر انکو امن سے گنا کیا تو ۱۶ تک ہوئے ایک ایک
انک ڈھائی ڈھائی سیر کا ہے اس کارن ۱۶ انک کے ۱۶ سیر ہوئے چھ سات اون
کو ۱۲ سے گنا تو ۴۰ چھٹا تک بیون انہیں ۱۶ کا بھاگ دینے سے ۱۰ سیر ملے پھر
پھر آتہ کو دس چھٹا تک سے گنا تو ۱۶ انک ہوئے انہیں ۱۶ کا بھاگ دینے سے
۴۰ چھٹا تک بیون پھر ان سبھوں کو مشحور کی ریت سے جوڑا تو لہر ۱۰
ہوئے یہی اور جاناو ۱۰

ایک روپیہ کے ایک من مار سیرس چھٹانک مونگ آتے ہیں تو
سولہ روپیہ سات آنہ کے گئے اور نیلے +
۱۳ روپیہ اور ۱ کے گئے سے ۱۶ ہوتے ہیں جس کے ۱۶ روپیہ
۱۶ روپیہ اور ۱۲ کے گنا سے ۱۹۲ سیر ہوتے ہیں جس کے ۲ من ۲۲ سیر
۱۶ روپیہ اور ۱۰ چھٹانک کے گنا سے ۱۶۰ چھٹانک ہوتی ہیں جس کے ۱۰ سیر
۱۶ روپیہ اور ۱ کے گئے سے ۱۶۰ چھٹانک ہوتی ہیں جس کے ۱۶ سیر
۱۶ روپیہ اور ۱۲ کے گئے سے ۱۹۲ چھٹانک ہوتی ہیں جس کے ۲ من ۲۲ سیر
۱۶ روپیہ اور ۱۰ چھٹانک کے گئے سے ۱۶۰ چھٹانک ہوتی ہیں جس کے ۱۰ سیر

جنس کے واسطے گمانے کی ریت

جس جنس پر دام لگانے ہوں اسی میں بھاؤ کی تول سے بھاگ دو اور جو لبد ہوا سے کل جس کے دام جانو بھاء کی تول اور کل جنس کی تول تو ایک ذات کر لو رتھات ایک کے ساتھ چھٹا تک ہوں تو دونوں کی چھٹا نکین کر نی چاہیے

(۱) او واپرن

یہاں پہلے دونوں تول ایک ذات اربھت چھٹا مکین کی لکین
اور تب کل جس کی تول ۳۲۰۰ چھٹا مکون کو بھاؤ کی ۴۰ چھٹا مکون
سے بھاؤ دیا تو لید ہوئے ۸۰ روپیہ
یہی اوتر جانو +

۲۰۰ سیر کی چھٹا نکلیں ۴۰ بھاجک ۳۲۰۰ بھاجہ ۸۰

طلب کی پھیلاوٹ

جو کوئی شخص یہ جاننا چاہے کہ فلانا آٹھ روپیہ مہینا پاتا ہے اس کو ایک دن اتھوا کی کا کیا دینا چاہیے اس کی یہ ریت ہے کہ جتنے روپیہ مجھے کا کر سوا سکے اُسے آٹھ اور دو دنے دام ایک دن کے ہوتے ہیں اور ان ساٹھ دام کا ایک آنہ جانو۔

مہینے کی تنخواہ	فی دن	تعداد دن	آنہ	دام	جوڑ
۱۴ روپیہ	۴ آنہ	۱۱	۴ روپیہ	۸ آنہ	۳۵ روپیہ
۲۸ دام			۱۳ آنہ	۵ آنہ	۱۲ آنہ
۱۷ روپیہ	۰.۸ آنہ	۱۲	۴ روپیہ	۸ آنہ	۳۰ روپیہ
۳۴ دام			۴ آنہ	۹ آنہ	۱۲ آنہ
۱۳	۲۶ روپیہ	۲۴ آنہ	۲۴ روپیہ	۲۴ آنہ	۲۴ روپیہ
۱۱	۲۲ روپیہ	۲۲ روپیہ	۲۲ روپیہ	۲۲ آنہ	۲۲ روپیہ

یہ ریت جو اوپر لکھی ہے ہندوستانی ۳ دن کے مہینے پر ہوتی ہے پرنٹ انگریزی ۲۸ دن ۲۹ اور ۳۰ دن کے مہینے پر یہ ریت نہیں ہو سکتی اس لیے اور ریت نیچے لکھتے ہیں۔ جتنے روپیہ مہینے کا لو کرے آٹھ دن کے ٹکے جان لو کہ ریت مہینوں کے روپیوں کے سنگ آنہ ہوں تو جتنے آنہ ایک مہینے کے اتنی ہی دن مری ایک دن کی ہوتی ہیں اور جتنے دنوں کا مہینا آٹھ ہی ٹکوں کا ایک روپیہ اور جتنے ٹکوں کا روپیہ آٹھ ہی دن مری کا ایک آنا ہوتا ہے پھیلائے کی ریت نیچے لکھی ہے اسیر خوب دھیان کرو۔

روپیہ اور مہینوں کو آپس میں گنا کرنے سے روپیہ ہوتے ہیں	آنہ اور مہینوں کو آپس میں گنا کرنے سے آنہ ہوتے ہیں
روپیوں اور دنوں کو آپس میں گنا کرنے سے ٹکے ہوتے ہیں	آنہ اور دنوں کو آپس میں گنا کرنے سے مریاں ہوتی ہیں

اوداہرن

جو ۴۵ روپیہ مہینے کا نو کرے اس کا ۲ مہینے ۲ دن کا کیا ہو گا یہاں ۲۸ دن کا مہینا جانو۔

۴۵ اور ۲ مہینے کو گنا تو ۹۰ ہوتے ہیں جس کے ۹۰ روپیہ ۴۵ اور ۲ دن کو گنا تو ۹۰ ٹکے ہوتے ہیں جس کے ۳ روپیہ ۳ آنہ ۱۲ دھری

میزان

۹۳ روپیہ ۳ آنہ ۱۲ دھری

یہاں ۴۵ روپیوں کو دو مہینوں سے گنا کیا تو ۹۰ روپیہ ہوئے پھر ۴ روپیوں کو ۲ دن سے گنا کیا تو ۹۰ ٹکے ہوئے ان میں جو کہ مہینے کے دن ۲۸ ہیں ان کا بھاگ دیا تو ۳ روپیے ۱۲ دھری کے بچے انکو سولہ گنا کیا تو ۹۴ دھری ہوئیں تسعین ۲۸ کا بھاگ پھر دیا تو تین آنہ سٹے اور ۱۲ دھری باقی۔

پھر ۹ روپیہ اور ۳ آنہ ۱۲ دھری ان سبھوں کو جوڑا تو ۹۳ روپیہ ۳ آنہ اور ۱۲ دھری ہوئیں یہی اوترا جانو۔

کھیت کی پھیلاوٹ

زمین کی ماس کا نقشہ
کھیت کے بیج میں جو لکیر ہے اسے ایک انچھ کے برابر جانو۔ کہ

۳۳ انچھ یا ۱۱ گز ہندوستانی	۲۰ تن وانسی
۲۴ تن	۲۰ تن وانسی
۳۳ گز ہندوستانی	۲۰ کچوانسی
۲۴ گتھ	۲۰ کچوانسی
۲۴ گز ہندوستانی یا ۱۱ جریب	۲۰ لبوانسی
۱۱ جریب لبنا	۲۰ لبوانسی

ماپ میں لبوانسی سے آگے نہیں لکھتے

ہندوستانی گز بنانے کی یہ ریت ہے کہ وہ کا لافشان جو اس صفحہ کے کنارے پر ہے ۱۱ انچھ لبنا ہے اسکا ٹکنا ۳۳ انچھ یا ۱۱ گز ہوتا ہے۔ جریب کے بنانے کی یہ ریت ہے ایک رستی کے سکر پر ایک بڑی گانٹھ دو پھر اسکے آگے ۲۰ چھوٹی گانٹھ ایسی دو کہ ہر ایک گانٹھ کے بیچ میں ۲ گز یا ایک گٹھ کا فاصلہ ہو پھر پھیلی گانٹھ بڑی دو اور دونوں بڑی گانٹھ کے بیچ میں ایک جریب کی لبائی جانو۔ کھیت کی نہائی جریب اور گٹھوں سے ہوتی ہے۔ جریب اور گٹھوں کو آپس میں گنا کرنے سے بیگم لبوہ اور لبوانسی ہوتے ہیں۔

جریب اور گٹھوں کو گنا کرنے کا پھل اس نقشہ سے معلوم ہوگا

جریب اور جریب کو آپس میں گنا کرنے سے بیگم ہوتے ہیں	ایک جریب لبنا اور ایک جریب چوڑا	۱ بیگم ہے
جریب اور گٹھوں کو آپس میں گنا کرنے سے لبوہ ہوتے ہیں	ایک جریب لبنا اور ایک گٹھ چوڑا	۱ لبوہ ہے
گٹھوں اور گٹھوں کو آپس میں گنا کرنے سے لبوانسی ہوتی ہیں	ایک گٹھ لبنا اور ایک گٹھ چوڑا	۱ لبوانسی ہے

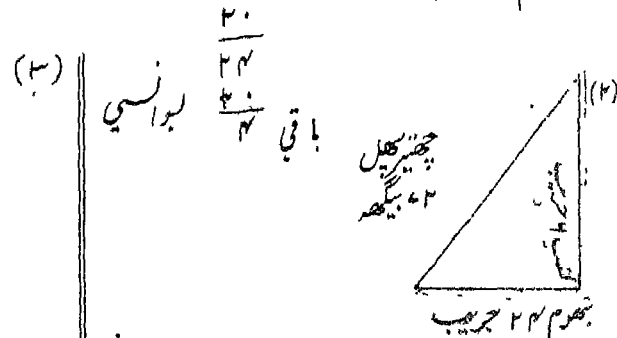
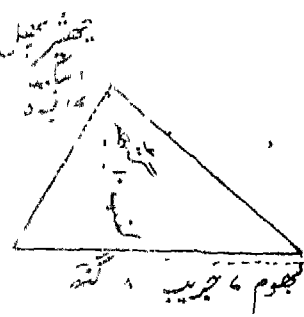
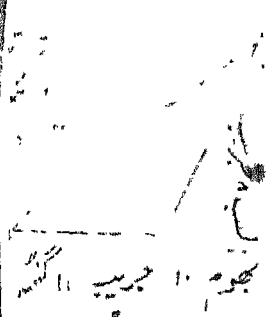
کھیت انیک پر کیا کہین ریت کیسا ہی کھیت ہو اسکی لبائی اور چوڑائی کو آپس میں گنا کرنے سے کھیت کا پھل ہوتا ہے۔

سمان چوگونا کھیت اسے لیتے ہیں کہ حسین چار بیج یا مینڈ ہوں اور چاروں کو نے برابر ہوں۔ ایسے کھیت کے ماپنے کی یہ ریت ہے کہ لبائی کو چوڑائی سے گنا کرو اور کبھی ہوی ریت سے بیگم لبوہ کو لے لو اسکا چھتر پھل ہوگا۔

۱۰ گٹھوں کو ۱۰ گٹھوں سے گنا تو ۱۰ لبوانسی ہوی	یہاں لبائی ۱۰ گٹھوں سے چوڑائی ۱۰ گٹھوں کو گنا کیا تو ۱۰ لبوانسی
بھا جاک	بھا جاک
۲۰	۲۰

۸ جریب سے ۵ جریب کو گنا تو ۴۰ بیگم کے ۴۰ بیگم	یہاں پہلے لبائی کی ۸ جریب سے چوڑائی کی ۵ جریب کو
۸ گٹھوں سے ۵ جریب کو گنا تو ۴۰ لبوہ کے ۲ بیگم	گنا کیا تو ۴۰ بیگم ہوئے۔ پھر لبائی کو ۸ گٹھوں سے چوڑائی
۸ جریب سے ۱۰ گٹھوں کو گنا تو ۸۰ لبوہ کے ۴ بیگم	کے ۵ جریب کو گنا کیا تو ۴۰ لبوہ ہوئے ان میں ۲۰ کا
۸ گٹھوں سے ۱۰ گٹھوں کو گنا تو ۸۰ لبوانسی کے ۴ لبوہ	بھاگ دیا تو ۴۰ بیگم لے پھر لبائی کے ۸ جریب سے چوڑائی
	کے ۱۰ گٹھوں کو گنا کیا تو ۸۰ لبوہ کے ۴ بیگم ہوئے۔ لبائی
	۸ گٹھوں سے چوڑائی کے ۱۰ گٹھوں کو گنا کیا تو ۸۰ لبوانسی
	ہوئی جس کے ۴ لبوہ لے پھر (۴۰) (۲) (۴) اور ۴

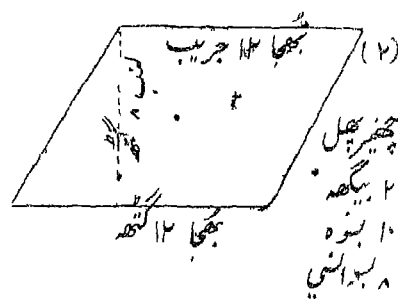
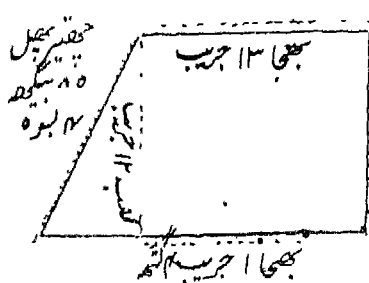
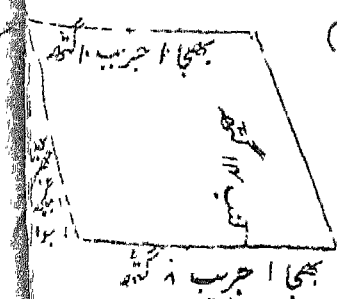
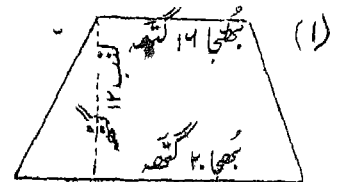
لبوہ نکو چوڑا تو ۴۰ بیگم ۴ لبوہ ہوئے یہی اور تر جانو۔



سم لنب کھیت اُسے کہتے ہیں کہ جبکہ آئنے سامنے کی دو ٹھجیا کا تفاوت برابر ہے اور جبکہ دو باقی ٹھجی کا تفاوت برابر ہو جائے تو یہ لنب کھیت کہتے ہیں۔ یہ ریت ہے کہ دیور نیچے کی ٹھجی اُون کو ناپا اور وولون کو جوڑ کر اُدھار لو اور اسے لنب سے گنا کر ریت ہو جائے تو اُسے کہی ہوئی ریت سے بیلکد بسوہ کر لو اور اسے ہی جھتیر بھل جانو۔

یہاں پہلے دوپہر کی بھیجا کو مایا تو ۱۶ گتھہ ہوئے ہیں۔ اور ۱۲ گتھہ کی
 بھیجا کو مایا تو وہ ۲۰ گتھہ ہوئے ہیں۔ پھر ۶ اور ۲۰ گتھہ
 کو جوڑا تو ۳۶ گتھہ ہوئے ہیں۔ پھر ۱۲ گتھہ کے بھیجا کے
 آدھا کیا تو ۱۸ گتھہ ملے ہیں۔ پھر ۱۲ گتھہ کے مایا تو ۱۲
 گتھہ ہوئے پھر ۱۲ گتھہ کو ۱۲ گتھہ کے ۱۲ گتھہ
 سے گنا کیا تو ۲۱۶ ہوئے۔ انسی ہوئے۔ ان ۲۱۶
 بھاگ دیا تو ۱۱ سوہ اور ۱۶ سوہ انسی باقی رہیں
 یہی اوتر جانو۔

بھیجا ۱۶ گتھہ
 بھیجا ۲۰ گتھہ
 ۳۶ گتھہ ۲ بھاگ
 ۱۸ پھوم آدھی
 ۱۲ گز لنب گنگ
 ۱۱ سوہ ۱۶ سوہ انسی
 ۲۱۶ سوہ انسی ۲ بھاگ
 ۲۱۶
 ۱۱
 ۱۱



کھیت کی پھیل روٹ

گول کھیت چنے کی۔ یہ میت جسے کہ پہلے گھیر پائے پھر پیٹے کو پاؤں تب گھیر کی آدھی لٹائی کر پیٹنے کی آدھی لٹائی سے گنا کر دو چانک ہوا۔ آدھی سوئی رہتا ہے یہ دھبہ لہوہ کر لو اور اسے ہی چھینر پھل جاؤ۔

یہاں پھیلے گھیر کو مایا تو ۶۸ گٹھ ہوئے اور انھیں دو کا
 بھاگ سے آدھا کیا تو ۳۴ گٹھ رہے ۱۱ بھر پٹے کو مایا تو
 ۲۲ گٹھ ہوئے ۱۱ انھیں دو کے بھاگ سے آدھا کیا تو
 ۱۱ گٹھ ہوئے ۱۱ بھر گھیر کے ۳۴ گٹھوں کو میٹھے کے
 ۱۱ گٹھوں سے لگا کیا تو ۲۲ ۳۴ لیوا نسی ہو گئیں ۱۱ ان
 ۲۰ کا بھاگ دیا تو ۱۸ بسوہ ملے اور ۲ لیوا نسی
 باقی رہیں تو یہی اونتر جانو ۱۰

پٹا
 بھاگ ۲۲ گٹھ
 اوٹا پٹا ۱۱ گٹھ
 ۲۰
 ۱۴
 ۱۶
 ۱۸
 لیوا نسی

پٹا ۲۲ گٹھ

بھاگ ۲۰

۱۴

۱۶

۱۸

لیوا نسی

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

یہاں پہلے اوپر کے لنب کو مایا تو ۱۲ گٹھہ ہونے
اور دوسرے لنب کو مایا تو ۱۰ گٹھہ ہونے۔ ان
دونوں کو جوڑا تو ۲۲ گٹھہ ہوئے۔ اب بھر کرن کو
مایا تو ۴ گٹھہ ہوئے۔ انکا ادا کیا تو ۲۲ گٹھہ
بھر دونوں لنب کے ۲۲ گٹھہ کو ادا کر کے ۲۲ گٹھہ
سے لگنا کیا تو ۴۸ بونہی ہوئیں۔ اب انہیں ۲۰ کا بھاگ
دیا تو ۴۲ بونہی اور ۴۲ بونہی رہیں۔ اب بھر
۴۲ بونہی میں ۲۰ کا بھاگ دیا تو ابھیگھ ملا اور
۴۲ بونہی تو چھتیر بھل ابھیگھ ۴۲ بونہی ہوئی۔

(۲)

کتابخانه
کتابخانه
کتابخانه

چهار چرخ

کتابخانه

(۲)

سیدنا ادریس علیہ السلام

بجھتیر چل

۱۲۰ الفوہ

۵ لہ انہی

(۲)

۱۹۵۴

جستجو

۹

البر

تھیں کھبت مائے کی بہر ریت چھ کہ اسکی اوسط لنبائی اور اوسط چوڑائی کو آپس میں لگا کر واؤ جو ایک ہر اسے کہی ہوئی ریت سے بیگمہ بیوہ کو تو جیسے پہلے دیکھا آگیا
تھبت کی اوسط لنبائی لگائے کی بہر ریت چھ کہ پہلے اسکی لنبائی کی چھبہ سے یاو اور سب باب کو چھو کے جو ایک ہر اسے بیوہ لنبائی مائی ہوائے ہی کا
بیک وواو چھلے اسے ہی اوسط لنبائی جانوئے اور اسے طرح چوڑائی کو ماننے سے اوسط چوڑائی لکھل آوگی ۔

چو رانی ۴ جریب
چو رانی ۱۰ جریب
چو رانی ۵ جریب
سجانبی بجا چو ۱۰ جریب

۹
۱
۲۰

لنبائی ۵ جریب ۵
 لنبائی ۴ جریب ۱۰
 لنبائی ۱ جریب ۵
 لنبائی ۱ جریب ۱۰

21. 10. 20

$\frac{10}{1}$
 $\frac{2}{1}$
 $\frac{1}{1}$

۲۱
۱۵ بیگمه
۱ بیگمه ابو
۱۵ بیگمه ابو
۲ ابو ۹ ابو اسی
۱۵ بیگمه ۱۶ ابو ۹ ابو اسی

۱۔ جریب سے ۳۲ جریب کو گنا تو ۱۵ سیگھہ جریب
۲۔ جریب سے ۳۴ جریب کو گنا تو ۲۱ سہ جریب
۳۔ جریب سے ۳۶ جریب کو گنا تو ۳۵ سہ جریب
۴۔ جریب سے ۳۸ جریب کو گنا تو ۴۹ سہ جریب

سید محمد علی

[illegible][illegible]